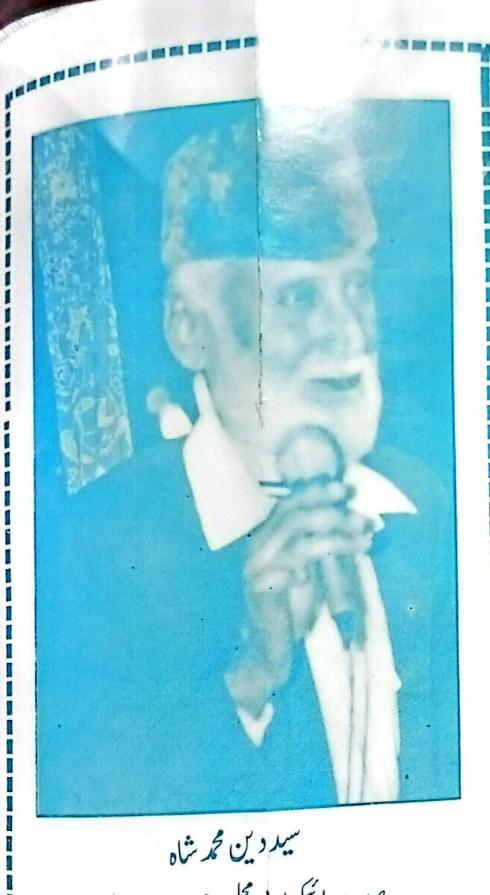
سكوليكي

ئرط تھی منسسریدا شادول ___ موجھاں کوں رہم یاد ول جھوکاں تھیس سیری اشادول ___ ایما نیکٹر دہندی کی۔ نئیں جھوکاں تھیس آباد ول ___ ایما نیکٹر دہندی کی۔ نئیں



سید دین محمد شاه صدر سرائیکی ادبی مجلس (رجشر ڈ) بہاولپور 1986 تا حال



چیف ایڈیٹر (اعزازی)	جاويد چانڈيو
ايڈيٹرز ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	. سید دین محمد شاه
	رياض سندعث
معاونت	ریاض بهٹی
	عثمان شاه
سركو ليشن مينيجر ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ	حفيظ الرحمن
قانونی مشیر	عبد القيوم اعوان
پیماہےگھر	بالمتوكدة قاوري
	۔ شوکستے قاوری بسماللہ پزعشک سروس ملّان

بهاولپور	جهوك سرائيكي ب	شاعت:	مقام ار
مالانه ۸۰روپ		نارد پارد	ت في شاره

يندير

*	ترجمه اسید وین محمرشاه	القر آن
•	اواره	اواربي
۵	الميتر	گاله مماز
1	سید دین محمد شاه	تکلف بر طرف
^	سيد دين محمد شاه	آو۔ وین محمد شاہ
		فريديات
10"	جاديد چانڈيو	خواجہ فریدتے تچل دی فکری سانجھ
		تحقیق تے تنقید
r.	ر خيم طلب	سیف الملوک د افکری تجزیه
rr	سجاد حيدر پرويز	سر ائیکی کافی ہب مطالعہ
۲۸	احسن واگھا	سندھ دے پارتے اروار دی شاعری
ro	حیات میر تھی	منثى محمرانور فيروز
		لوك ادب
٣١	امتياز فريدى	للطائب
		انشائيه
ma	رياض بهڻي	میں دانشور بن سگھداں ؟
	and -	افسانے
۵۱	مسرت كلانچوى	تندر
۵۵	بشر يٰ قريثي	لال بتى
		خاکه
٧٠	عبدالباسطبهثي	جها نگیر مخلص
		شاعرى
11	د فعت عباس	نظمال
11	کو ژثمرین	غزل
14	احمد علی شاہ مخمور	غزل

ترجمه سيدوين محمرشاه

واذ قلنا للملئكة استجدوا لادم فستجدوا الا ابليس ابي وستكبر وكان سن الكفرين (٣٣)

English

And when We said to the angels, Be submissive to Adam, they submitted, but Iblis (did not). He refused and was proud, and he was one of the disbelievers.

سرائيكى

اتے جیز ھے ویلے اسال فرشتیاں کوں تھم ڈ تاجو آدم کول سجدہ کرو ،اوسب سجدے وچ چلے گئے سوائے اہلیس وے۔اوں انکار کیتاتے غرور وچ اتے کا فرتھی گیا۔

کیا خواب ادهورے رہسن ؟

ایں تر سے ماہی وی اہم ترین گالھ اے ہی جو ۳۰ رجو اوا گی ۹۹ او کوں اسلامیہ بیو نیور سٹی ہماہ لیوروی سنڈیکین کر نے ایجنڈ سے تے شعبہ سر ایکی کوں فحم کرتے ہاں ریسر چے سینفر وے قیام وی تبویخ منظور کہتی ہتی ہے اے فیصلہ وی ہ ہتی جو نہ کورور میر چے سینفر شعبہ ار دو و سے ماتھت کم کرلیں اتے ابعد سے قاعد سے قانون بعد وچے مائے و میں۔ ای فیط نے بہاہ لیور شر اتے چھو سے سر ایکی و سیب و چوں عوامی رو عمل وااظہار اتنا شدید تنسیا جو ایس رو عمل کو فی بہدیں ہو کی اور اگست ۹۹ اور کوں یو نیورشی و سے وائس جا نسلر بک پرلیں کا نفر نس و چے شعبہ سر ایکی وی جالی وااعلان کویا تے ہی شعبہ سر ایکی باقاعد و طور سے کم کر بعد اسٹے۔

ھعبہ سرائیکی ۱۹۸۹ء وچ قائم تنہا ہی تے تقریباً ۱۹۹۶ء تاکیں ایں شعبہ وچ شاگر دیں ہوں جذبہ تے ب
تال والحظے گھدے اتے ایم اے سرائیکی ویاں ڈگریاں گھرے ہو جھے۔ پر مسلسل بے روزگاری دی وجہ کنیں پھیلے ہوں
سالیس کنیں ایں شعبہ وچ داخلیں وی تعداد المحشق ہے ہیں۔ کیوں جو ہاہ سال گزر شودے باجو دکا لحیں تے سکولیں وچ ہوئی رائیس کنیں ایم نے روزگار دی کو فی امید ندر ہیں
الیف اے دی سطح نے سرائیکی دی تدریس شروع نہ تھئی ہئی جیدی وجہ کنیں اگون روزگار دی کو فی امید ندر ہیں
ہی ۔ ہی سکو مت ہوئی بہاو لپور نے مانان دے ہو کا لجیل وچ فی اے دی سطح تے سرائیکی پڑھاوق واا علان کیتے تے پچرر دیاں
ویاں ہواسامیاں وی کڈھیاں ہمیں۔ امید اے جو الحظے سال تاکیس سرائیکی و سیب دے رہمی کا لجیل وچ وی لیکھر دیاں
اسامیاں پیدا تھین نے ایم اے سرائیک دی ڈگری کوں وی ہماگر ایجھی۔ ہو جسی تے اہم جالے اے دی ہے جو شعبہ سرائیک
وی دی لیکھر رہے اسٹنٹ پر وفیسر ویاں نویاں اسامیاں پیدا تھیوٹ وی ضروری ہیں کیونچو چیز ازے لیکچرریں دے مختم
ترین شاف مال کوئی ہمر بور شعبہ جالوق او کھا کم اے ۔ بیاناں تاں بو نیورسٹی دے سیسے کئیں گھٹ اشاف والے کہیں دی

سرائیکی شعبہ وی بقاکیتے اے وی ضروری اے جو بہاء الدین زکریا ہو نیورشی ملتان تے موسل ہو نیورشی دیا اسالہ بابند اساعیل خان وچ وی سرائیکی ڈیپار فمنٹ قائم کر بجن ، اتے پاکستان دیاں مختلف ہو نیور سٹیاں وچ موجود ''پاکستان اسلام النام الله بالتان اسلام النام کے استان اسلام النام کی ادبیات پاکستان ' ریسر چ سینظر ز '' وچ وی سرائیکی زبان تے نقافت وی تذریس شروع تھیوے ۔ ایندے تال نال اکادی ادبیات پاکستان ' لوک ور شاتے زمیم سرکاری اولی نقافتی او اریس وچ وی سرائیکی او یبیں تے وائشوریں کوں مناسب نمائندگ ڈپی و نج ۔ انتھا قد مات و سے بغیر خواجہ فرید وی مشروی ہولی سرائیکی وی ترتی و سے خواب او صورے ای رہمن۔

سه ماېي سرائيكي بهاولپور

گالھ مہاڑ

انگریزی دامحادرہ اے Po news is a good news ہے۔ ایہا چنگی چالھ اے۔ رسالہ جووفت تے نہ چھپیا تال کہیں گالھ کروں! سیا نیش اکھیمدن انصاف مکن وچ دیر تھئی تاں سمجھوانصاف نیلیا۔

گذشتہ بنی شاریال داشار کرول تال پتہ لگد ہے جو اکتوبر ۹۵ء مار ب۱۹۶ء دے شارے ۲۷،۲۹ جھی مینے بعد کھے شائع کئے گئے۔ بؤوسہ اہمیال کھیال ۔۔ اوند بعد اپریل تاجون ۲۸ء دی سہ ماہی داشارہ ۱۳۱ تا تا تص چھیاجو اوکول لکانوال ہیاتے در تی کرتے بؤو جھی وارولا چھا بیا گیا، تے اونو مبر وج تکلیا۔ اٹھ مینے ضائع تھئے تے رقمال وی بڈ گیال۔ اگوں جلو سی ۔ جو لائی تا منبر ۱۹۶۰ دی سہ ماہی ۔۔ رسالہ غائب! ہم ہیلی ایں دفعہ ول جو لائی کنول دسمبر ہکائی۔ ول بول فو سہ ماہیال دے شارے ۲۹، منبر ۱۹۶ کا معاون دسمبر ہکائی۔ ول بول فی ۱۹۶ والا پر چہ مئی ۹۷، وی جو سے بہر آئے۔ جو لائی ۲۹ء والا پر چہ مئی ۹۵ء وی جو سال بعد۔ بک مدیرتے چفیر ول مشیر، نگران تے معاون، نئے حضر ات۔

مدیر شوداکیاکرے۔معاونت دے نال تے عداوت شروع تھی گئی۔سر پرست حضرات نے سہ ماہی رسالہ چھا پڑے دی جائے سہ ماہی مقد میال تے زور فج تا۔ مدیر ، پُر تقفیر دے ذہبے صرف اے رہ بگیا جو او گرانٹال منظور کرا آوے تے رقمال دا ہدوبہت کرے۔باقی محبتی خود

خر گاله دچوں گاله ایویں نکلدی آس۔ مکدے کول مکد اکروں جومدیر شود اکہیں قطار دیج نہ تھیا۔ رانجھے وانگوں

رانخھے مخھیاں چرائیاں پر دولی لے گئے کھیڑے لگ گئے نین اویڑے

سلُب بِمَا تَهِ تَال stay مقد مے

(سيدوين محد شاه - مدير)

^{سەما}بى سرائىكى بىھاولپور —

سيد دين محمد شاه

ای و فد کاذکر ہے اگر چہ ہے ذکر ایک و فعد کا فیمیں کی ہار کا ہے کہ ہم نے خوا ہو یکھا۔ ویکھا ہے کہ گئے کہ کھیے می کئیے میں ہے کزررہی ہو سی کا فرا اس نے کہ سی ایسا فلمی سین ویکھا ہے جس میں کو فی العز غیار گئے کے کھیے می ہے کزررہی ہو سی کا فی العز غیار گئے کہ کھیے می ہے کزررہی ہو سینی تابی ، انجھاتی کو وٹی ، باحد کو ندتی ہوئی ہی ۔ مگر ہمارا معاملہ اس کے بر عکس بہت ہیں ہے ہیں ہا ہے حسب ذا گفتہ کے مصداق حسب ہم ہم تھے جارہ ہے تھے۔ رائی میں ایک کھال پڑتا تھا۔ سینسل کر چھال کی ہمری تو ۔ ۔ ۔ اپنے گھر کے ہر آمدہ میں ارے واہ ، کمال آ لگے! فواب میں نہ تو چر انی ہوئی نہ پہنچھتا وا۔ ہے سین اس طرح کیو تکر بدل گیا۔ کمال کھیے کی ہریائی ، ندی کا کنارہ اور کمال ہے ورود یوار۔ آؤٹ فور شو نگل کے بعد ایکدم اِن ڈور۔ خیر گھر بی تو آئے تھے۔ اچھا ہوا ، ہرا نہ ہوا۔ کہا ہو ہوا۔ کی بات متارے ہوا۔ لوٹ کے بدھو گھر کو آئے ۔ پھر طملتہ ضلتے اپنے کمرے میں چلے گئے ۔ یہ ہم خواب کی بات متارے ہیں۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی گھڑ کی کو ہا تھے مارا ، اس کو کھو لا۔

کھڑ کی کھلی ،ارررر ،انار کلی بازار ! بالکل بالکل بیہ علاقہ ۔۔ نیلا گنبد ہی تو ہے۔ خوب ہے ہی خوب اور پھر معلوم نہیں کہاں کہاں پھر ہے ، کیا پچھ و بیسا۔ رات گئی بات گئے۔ کیا خواب تھا۔ایک کلٹ میں دو ، نہیں بلتے ہغیر مکٹ کئی مزے۔

انار کلی بازار جانے کے لیے تو منصوبہ بندی کر ناپڑتی ہے۔ پچھے نہ پچھے۔ مگر خواب دیکھنے کے لیے کسی منصوبہ بندی کی ضرورت منیں ۔ شاید تکلف ہر طرف، لکھنے کے لیے بھی منصوبہ بندی کی ضرورت منیں ۔ شاید تکلف ہر طرف، لکھنے کے لیے بھی منصوبہ بندی کی ضرورت منیں۔ بعض دوست کہتے ہیں اس میں بے ربط با تیں ہوتی ہیں کیا خواب بے ربط منیں ہوتے ہیں دربط بی تو ہوتے ہیں۔ کسی نے کہا، آپ نے سا

نیند ہماری خواب تمہارے کتنے ہیٹھے کیسے پیارے

شاعر اگر آزاد شاعری کرے توادیب اور دانشور کملا تاہے۔ بیہ شاعری جتنی بے رہط اتنی زیادہ داہ واہ۔ مکرر ،ار شاد۔ شرط بیہ ہے کہ کوئی قدر دان ملی۔ چھاہڑی والے کی طرح نہ ہو۔

موایوں کہ ایک شاعر صاحب گنڈ ریال خرید رہے ہے۔ انہوں نے فرمایا ' خدا کا خوف کرو 'ج

سه ماہی سرائیکی بہاولپور ______

پائی روپے کی ہیں ؟ پھر اور تو ڈالو۔ پھر ہم تہیں عمد ہ ساایک شعر بھی سنائیں گے۔
پہادا کا والے نے ہواب ویا' حضر سناگر شعر سنایا تو پائی روپے مزید لول گا۔'
ہالا تکہ آزاد شیا عمری ، خواب ، تکلف بر طرف اور گنڈ حیریال بیہ سب ٹھنڈ کی شمار ، موج بہار چیزیں ہیں۔
ہالہ آج کل کی معاشی بد حالی کے دور میں ہی اہم ضرور سے ہیں۔ صبح سے شام تک نظم و صبط ، مشور سے نصبی ، یہ کر دوہ نہ کرو، زندگی میں تھیاؤ پیدا کر دیتے ہیں۔ آدمی تھک جاتا ہے۔ اور تھکان دور کرنے کے لیے تفریخ کی معام بیا تا ہے۔ اور تھکان دور کرنے کے لیے تفریخ کی معام بی ٹاک ہے۔ آج کتنی ہی خود کشیوں کے واقعات ہور ہے ہیں۔ غم روزگار ہے یا غم جانا ہے۔ آج کتنی ہی خود کشیوں کے واقعات ہور ہے ہیں۔ غم روزگار ہے یا غم جانا ہے ، مثل ، یہ چینیں کیول سنائی دے رہی ہیں اس لیے کہ لوگ بایوس ہیں غمگین ہیں۔ غم زندگ موت ہے ، اور ہنسی علاج غم ۔ آج کے مقابلوں اور چیلنجوں کے جمان میں ہمت کی ضرور سے ہے ۔ بُد امیدی ہمیں تازہ دم رکھ گی ورنہ حوصلے بہت ہو جائیں گے ، خو فناک مسائل ، آلودہ ماحول کی وجہ سے امیدی ہمیں تازہ دم رکھ گی ورنہ حوصلے بہت ہو جائیں گے ، خو فناک مسائل ، آلودہ ماحول کی وجہ سے زندگی اجرین ہو جائے۔

پھر جینے کی تمنا ہے پھر مرنے کا ارادہ ہے

کی طرح زندگی ایک البحص ، ایک معمه بن جائے

ہنی کا گول گیا آپ نے سنا ہو گایا شاید تصویر ، کوئی کارٹون نظر سے گزر ا ہو۔ معلوم ہو تا ہے ہنی اور موٹایا لازم و ملزوم ہیں۔ مرغی پہلے یا انڈہ۔اس کا فیصلہ آسان نہیں۔اسی طرح بیہ معلوم کرنا بھی آسان نہیں، آیا ہنتے رہنے والے گول مٹول ہو جاتے ہیں یا موٹے جسم سے ہنسی کے فوارے چھو میتے ہیں۔

ہمارامشاہدہ میہ بھی ہے کہ سنج حضرات میں مزاح کی حس بدرجہ اتم ہوتی ہے۔ تعجب ہے کہ کسی پانچ ڈی کرنے والے نے اس موضوع پر تحقیقات نہیں کیں آیالطیف مزاج رکھنے والے حضرات سنج ہوتے چلے جاتے ہیں یا گنج کے آثار کے ساتھ ہی یہ کھیانی صفت عود کرنے لگتی ہے۔

ہمارا اعتقاد ہے کہ مسکر اہٹیں بھیر نااور مسکر اہٹیں سیٹنا ثواب کا کام ہے۔اور اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہم کتنے دلر باہیں ---- یعنی ، کتنے سنچے ہیں!

ا پناخیال رکئے گا، ہمیں اجازت۔ یہ فقرہ ہم نے بی بی می لندن والوں کا چرایا ہے۔ جب 'مکتوب پاکتان' پیش کرنے کے بعد جناب و سعت اللہ خال یہ جملہ و ہراتے ہیں۔ ہمیں اچھے لگتے ہیں۔ اور مو من وہ ہے جود و سروں کے لیے وہی کچھ پسند کرے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

公

آه _ سيد دين محمد شاه مرحوم

سید دین محمر شاه

زندگی دیاں ڳالھيں زندگی وچ ہر کوئی کریندے تے چنگياں وی لڳدن ۔ پر حیاتی دے بعد دیاں ڳالھيں اپن حیاتی وچ کروں تاں پتہ نی کیویں لڳڻ ؟

۔ اساؤے ایں دارِ فانی توں کوچ کر اللہ و بعد شاید کہیں دوست کول' یا دِر فتگان' دے عنوان اللہ عنوان عنوان اللہ عنوان عنوان عنوان عنوان عنوان اللہ عنوان عنوان اللہ عندوں ۔

بڑ شاایہو گئے جو مردے کول فلمی ستاریال دے حسن مخش صابن دے نال مخسل بڑتا ویندے۔ پر اے گالھ اسابڑے عقل نی بگدی ماحول کول بڑھیجے تال اوندا نقاضا اے ہے جو میت تے کہیں آزمودہ کیڑے مار دوا دا لیپ چڑھایا و نجے ، تال جو کچھ بڑینہہ کفن میلانہ تھیوے۔ دل تال اے وی آہدے جو آپٹے جنازے کول خود مونڈھا بڑو ہے ، پر شاید اے نی تھی ہجگہ ا۔ ہال ، البتہ اسال راہ حق وچ شہید تھی بھوے تال چانس ہے جو اللہ سکی دی اجازت نال آپنے کفن دفن و یلے موجود رہوں۔

قل خوانی دی یارو گالھ نہ کرو۔ قل خوانی مہانگی وی تھی بگی ہے تے مذاق وی بڑی بی اساکوں کو مت دے ایں فیصلے نال ضرور اختلاف اے جو ولیمے دے موقعے تے تال طعام دی پابندی اے پر قل خوانی او پن Open ہے۔ ایندا اثر اے تھئے جو قل خوانیاں تے رونق آ بگی ہے تے ولیمے سنسان تھی بخوانی او پن او پس جپ غرب بیٹھ ہو ندن جیویں اند ھیاں کول مامیت و چ بلہا و نجے قل خوانی! بخش میان خوش خوش خوش کھر ، دہشت آبا! شامیا نے قناطال ، دِیگاب دے کھر کار ، طعام دی خشو، ترو تازہ لوک، خوش خوش کھر پھر ، دہشت گردی تے منگائی توں بے نیاز پورے شوق تے بے تکلفی نال حالاتِ حاضرہ زیرِ حدے ہو ندے۔

قل خوانی دے اسال قائل کائی۔اساکول چنگی طرحال یاداے جو اسافیے مکہ ہزرگ دی فاتحہ خوانی دے ہدد مولوی صاحب نے شکایت کیتی ،'' میں مرحوم و مغفور دے بلند در جات کیتے د عا منگویندارہ جمیاب تے ہے جونئیر ملال خُمانیال دی باسکٹ چاتے کھسک مجے اساکول خُمانی مکہ نی ملی۔''

بہ ہے۔ مال داواقعہ ہے جو اوو ڈپی عاجزی نال دعا متکہ ابیٹے" بہیج مولا بہیج "کہیں پچھیا کیا متکہ ابیٹے وے مولا کر بم کثول؟ ملال نے آگھیا'امبال داموسم ابے ہے کوئی و ڈپا آدمی ایس موسم وچ اللہ تعالیٰ دی رحمت نال فوت نہ تھیا تال ایس د فعہ واندے بگؤ ہے۔امب بہوں مہا نگے ہن۔ بک فوتنگی نال قل خوانی، ست جعرا تیں، چلیہوال - - بیزن چنگالگ دیسی۔ زالیس دی تال ڈپو ہن او تریاں۔'

ہیں کیتے کوئی ملال اسافی اسے میلی اکھ نی رکھیدا۔ بک اسال متمول نہ تھیو سے ، ہیا اسافی اسے دہا ہے والے خیر مالکہ اور سے جیویں اکھیدن ٹائے والا خیر مالکہ ایویں سب مسسستی ملال اسافی خیر ملک ان پھاری تے ہیٹے ہوئے ہیں ولوی کوئی اسافی موت دی خبر سنن دے موڈوچ کائی کمیں ملک نہ مران پھاری تے ہیٹے ہوئے ہیں ولوی کوئی اسافی موت دی خبر سنن دے موڈوچ کائی کمیں کول سلام کروں تال اواکھیدے 'شاہ میال' اہے خیر ہووی ۔ جیدار ہویں۔ عمر ال دراز سے 'اسافی نزدگیا موت لوکال کیتے ، ہیں گالھیول ، نہ نفع نہ نقصان No profit No loss واکھا تھا ہے۔

کہ بئی گالھ اسال کیتی و نبجوں ، بھل و لیی جو انج کل اے فیشن ہے جو مضمون نگار مضمون و ہے بال تصویر فرج کل اے فیش ہے جو مضمون نگار مضمون و ہے بلس بال تصویر فرور چھپیند ن ۔ کہ د فعہ تال اے وی تھیا جو تصویر ، تے او نداعنوان بدل گئے ۔ تصویر و چ پکس کا تقتاح کا مختل کا افتتاح کا افتتاح فرما رہے بیں۔' فرما رہے ہیں۔'

اسال ایں گا کھوں نی ڈروے ، پر اساڈے کول اٹنا کوئی چس دا فوٹو وی کا ئن۔ جو انی سو ہنٹی ہئی ، جو انی دے فوٹو وی سو ہٹے ہن کچھ تال سوی کھا گئی تے کچھ شاگر د چاگبئن۔ اساڈ ہے مر کٹ دے بعد تازہ تصویر ہرگز نہ چھکیسو ، دروہی ہیوے۔ کہیں مر دے کنول مسکر اہث Cheese دی تو قع نہ رکھو۔ ماری عمر ال لوکاں نال کھل کھل تے الائے ، مر کٹ دے بعد بو تھی پھری پئی ہو دے۔ نہ سیس۔

وفت ہادریا سلح وی ریل والی پکل توں و هرک مریندے ہاہے۔ اوں ویلے پل تلے تھیل ویاں لہراں ۱۲ فٹ گاج Gauge نال کر اندیاں بہن اوں ویلے اساں کوئی تصویر ریکارڈ نہ کرائی۔ اب پھوتال ماروں ہا۔ اوں ویلے اے خیال وی نہ آیاتے اے فکر وی نہ ہئی جو جوانی عارضی ہے۔ اساں سمحھیا ماری عمر ال ابویں جو ان رہموں تے ابویں نے مریندے رہموں۔ بئی وجہ اے وی سمجھوجو اے کم اسال پولیس کنوں لک تے کریندے ہاسے خصوصاً جزل مارڈن کنوں ڈرر ہندا ہاجو اسا ڈوے اتے خود کشی وال

مقد مه بن و نجے ۔ تاں وی مک و فعہ فوٹو گر افر نال معاملہ طے تضیاجو فلا نیم و یلے بل تے فوٹو photo Finish کیتے آ و نجے ۔ پر او نہ آیا۔ اسال او ندی مجبور کی سمجھ بگیو ہے ۔ فوٹو گر افر کوں سوچ پنگ ہو کی ہو اے پاگل شخص بل توں ٹیامار ٹ و سے بعد ہے خود غرق Finish بھی بھیا۔ تاں فوٹو دی رقم وی دریافرق ہیا کیا۔

ہیں ہے۔ تنظیم اصلاح معاشرہ، تے اصلاحی کمیٹیاں بٹاتے جیڑھے ساجی کم کیٹن ،انمال رفقاء کوں پوری امید ہے جو او ضرور ساف بی موت تے آبدیدہ تھین۔ پر اساف امر ثیبہ لکھٹن دا موقع تاں او کوں ملسی جیڑھا اساف ہے مرکن دے وی بعد تک کچھ نہ کچھ جیند ارسی۔ مقابلہ سخت اے

ول تاں اے وی چاہندے جو حیاتی وج کوئی ایخھا کم ، و ڈاکار نامہ کرویندے جو سنری حروف وق نذکر و تھی سکھے ہا ، تے مرق وے بعد لوک مجبوراً کہیں مشہور چوک یا سڑک و اناں اساؤے نام بائی بال منسوب کریندے ، پر اے وی حسرت رہی ۔ کارپوریشن وے کونسلر وی حیثیت نال جیمو ہے سکول، سنر کال ہوائے چنگا تھیا جو انمال وی افتتاحی شختی نہ لوائی ، تے 'بدست مبارک۔' گرامی قدر سے 'ا پنایال نہ کھوایا ہا جا نمال سکولال سڑکال وی حالت اتنی ختہ ہے جو لوک اول شختی کول ڈیکھ تے چڑو نجرہ ہے سنگ مر مرتے چکڑگار اتھے کھڑ اون ہا۔

یارو، کم موقع اے نکل مبگدے، پیٹے بیٹے خیال آئے۔ جو کمیں قبر ستان واا فتتاح کرو نجوں۔
گور ستان جتنا ختہ تے ویر ان ، اتنا مبارک فی سدے۔ اتے تسال جا نبہے وے جو گور ستاناں دے اکثر ہاں کمیں پیریا شاہ دے لاحقے سابقے نال ہو ندن۔ مثلاً گر ستان پیر عامد۔ گر ستان ملوک شاہ و غیرہ۔ ایک طرح اسافیا میر یہ فیص سابقے نال ہو ندن۔ ول مزے دے گالھ اے ، جو مقابلہ سخت کا نئی۔ انج کل اڈل تاون دے بعض قبر ستان و چ و اخلہ فیمی مقرر ہے۔ پر اسافی ہے عوامی قبر ستان و چ و اخلہ فری Free ناون دے بعض قبر ستان و چ و اخلہ فیمی مقرر ہے۔ پر اسافی ہے عوامی قبر ستان و چ و اخلہ فری البت نہلے آؤ پہلے پاؤ و دے اصول تے و فن تھیو تا پوسی ایندی کم و نگ Wing سابق باؤی بلڈرال نے افسیٹال Athletes کیے مخصوص ہو و دے ۔ ورزشی آوی شریف تے خوش مزاج ہو ندن - دل انصلیٹال عوت و سابعہ مودے ۔ ورزشی آوی شریف تے کھے چھڑ ہے جو نجر نال آئے فیمال انصوں۔ جنازے گاہ تے لکھے چھڑ ہے جو نجر نال آئے فیمال عال انہاں عال حا۔ '

جذبہ حب الوطنی اسافی اسافی اسافی اسافی اسافی اسافی اسامی کیتے فی موکث محمریا ہویا اے۔ ہندوواں سکھال دے زمانے کو کنوں لاتے اہ تلک ہر دم مستعد۔ ملکی سلامتی کیتے فی و کھارتی جنگال وچ تنظیم شہری دفاع وچ خدمات فیش محیتن ۔ شنظیم دے رضا کارال نال اسافی کی کپوڑی ہر اوری ہے۔ ہے رضا کارال کول اسافی موت دا

رو لغراش " پیغام بر وفت مل جمیا ، تال سائران Siren وج ویس به قبر کھٹائی وی کوئی مسکلہ نہ رہسی پیر قال دے کھٹ والے ''مجاہد'' وی قبر پورے اعز از تے عقید سے نال کھٹ ویس ۔ پیر قال دے کھٹ والے ''مجاہد'' وی قبر پورے اعز از تے عقید سے نال کھٹ ویس ۔

اساؤ کے صادق پلک سکول دے شاگر دال دی تعداد سینکڑیاں وج ہے، جیز سے انک کنوں لاتے جیب آباد تک کھنڈے ہوئے ہیں۔ ج انہال سن پاتا جو اسال فوت تھی گئے ہیں تال ٹھڈا ساہ ضرور کھر بین ۔ ج انہال سن پاتا جو اسال فوت تھی گئے ہیں تال ٹھڈا ساہ ضرور کھر بین ۔ باوجود یکہ سز ا Hard drill انہال کول نہ کھلی ہوئی، او ایہو اکھیں " وایہو اکھیں مر گدال good jolly fellow مسٹر ڈی ایم شاہ بے شار خوبیال دے مالک ہن " اسال اپنیاں شر گدال دے دلی جذبارت کنول خوب واقف ہیں۔

اساڈی موت داوڈ اوڈ اوٹ مرائیکی ادبی مجلس وچ تھیسی۔ جیندی صدارت ۸۹ء کنوں مسلسل اساڈ ب کول اے۔ خبر نی اسال تا حیات صدر رہسول یا تا موت! پر اسال ایں صدارت دے ہر گز ہر گز مقدار نسے۔ شعبہ تقریبات دا واس ایکیا تال اساڈ بی مزار شریف وی جھوک دے سبزہ زار وچ ہا چھوڑ بین۔ول مجلس دے شاعر ال دے موضوع کچھ ایس ہوسن۔ع

ياد پھر آپ كا جانا آيا

آماہا، واہ مکررار شادی شور، رنگ برنگی بتیاں، شیرنی، خراج عقیدت ۔جب بوٹ اکھیندن'اسال اے فرمائے جو ۔۔۔۔، بہنھاں وانگوں اج اسال اے فرمیندے ہیں سیم، جو اسال سہ ماہی رسالے سرائیکی دے مدیروی تھیو ہے۔ ایس پار ہوں صحافی حضرات وی آپٹی برادری تھی اتے اے برادری والے کو ڈبئج وی جلدی ویندن ۔ اکھیس 'اساکوں اپنی موت دی اطلاع دابند وبست کیوں نہ کتو وے ؟ کیا اسال اسلے مروت ہیں جو موت دی خبر سل تے وی یقین نہ کروں ہا؟ '

سه ماہی سرائیکی بہاولپور _______ 11

ں ہے۔ ہوں تھیو ط و چ کیڑھے ہٹم گو ہ ہے گھدن ۔ بار ' آد می و ڈابول نہ مارے ' خدا کنوں ہُرے ۔ مٰداق دی جاہ نی ۔ خبراے کون اُڳول کون پچھوں۔

نہ آنے کی خبر نہ جانے کی خبر ہے نہ جانے دندگی کیا سفر ہے

اے تاں تماکوں ڈسیوسے نہ جو ایس مضمون تکھٹی دی اساکوں تحریک کیویں تھئی۔ ہٹ امال تماکوں اوہا پہلی گالھ آخر وچ ڈساچھوڑوں۔ گالھ اے ہے جو کہ اخبار اساڈ ہے سامنے ہے۔ او ندے وی کہ سوہٹے بزرگ دی تصویر اے۔ لہی چٹی ڈائری، گردن کہ پاسے نوی ہوئی، مراقبے دی صورت، کہ نور چر ہ، گل وچ کمیں تنہیج ، تصویر تلے درج تکھائی Caption اے ہے 'روحانی پیشوا حضرت پر سد جلال شاہ سی المعروف مو تیاں والی سرکار ، سجادہ نشین دربار عالیہ سب سب القابات تے خطاب یورگ ، صاحب تصویر دی سیرت تے صورت مال چھتک ہے پئن۔

ول وی معرفت دیاں ڳالھي معرفت والے سمجھدن۔اساں بدگمانی کيوں کروں۔ ہے فی الوتت

سمیں حضرت کوں روحانی پیشوائی دادعوی ہے تال جی ہسم اللہ ۔اسال انہاں کوں جھے جوڑتے منت کر بیوں جو اپنی روحانی قوت دا مظاہرہ کرن ،کرامات فہ کھاون ، اج ملک تے قوم نے ازمائش دی گھڑی اے دخن تشمیر دے کارگل کنوں لاتے کر اچی دے سمندرال تک فوجال لا ڈبن ،اندرون ملک حساس شھیبات دی حفاظت ،وطنیال دی جان مال تے آبرودی حفاظت و فہای ذمہ داری اے ۔انہال ہزرگال کوں جا ہیدااے جود شمنال دے گو لے تے ہم جھپ جھپ تے ولاانہال دے متھے مارن تے دشمن کوں مایا مید کرڈیون۔

اساؤی فوجی تیاری محمد للد مکمل اے ، فوج تے قوم دا مورال Moral وی مضبوط اے ، انشاء اللہ ۔ پر اساؤے قومی کر داروج شرک ، کمز وریال ہن ۔ اسال خطاوال ، لغز شال وچ بڑے ہوئے ہیں۔ اساؤی اللہ سعی دے ابگول زاری اے ۔ اللہ تعالی اساؤی 'صلواۃ توبہ ' قبول فرماوے تال جو اسلام کول فخ نصیب تھیوے ۔ کشمیر پاکستان بن و نجے ۔ آمین !

ليواي فريد

تقابلي مطالعه, حواشي، ترتيب:

جاويا چانايو

🖈 دبیرالملک مولوی عزیزالرحمن مرحوم کا متن

ناظم مطبوعات

سرائیكى ادبى مجلس (رجسٹرڈ) - " جھوك سرائيكى " - سرائيكى چوك ، بہاولپور

خواجه فرید نے سیجل دی فکری سانجھ

خیال دا پھی زمان نے مکان دی قید کنوں آزاد تھی تے ابڑدا ودے۔ ایندی ابڑاری داکوئی ص مقام کو ئنی۔ جھاں جر ائیل دے کھنب سڑویندن اے پھی اتھال دی عشق دیاں ابڑاریاں مریندے۔ اقبال آکھیاہاجو :

در دشت جنونِ من جبرئیل زبول صیدے بردال به کمند آور اے ہمت مردانه

اقبال کنیں پہلے اے گالھ مولاناروم آتھی۔ گفتیاں گالہیں اجھیاں ہوندین جود نیادے ہر ملک دی ہروستی وج ہو جیمال لگدین۔ پورپ تے افریقہ دی کہیں وستی وچ تر ڈٹ آلے گل دا سوہٹ تے اثر، اصلوں اونویں ای ہوسی جیویں روہی ، کوٹ مٹھن یا درازیں وچ ہوندے۔ عشق دا بھا نجڑ کہیں کالے دے ہاں وچ ہے ، نو بنیں کہیں ایھی درازیں وج ہیں اٹھیں۔ ایویں ای خیال دا پھی درازیں کنوں پرواز کرے منز لیاں ہوجہیں اٹھیں مر لیمی ۔ تھے جھنگ شر ، تھے درازا، کنوں پرواز کرے منز لیاں ہوجہیاں مر لیمی ۔ تھے جھنگ شر ، تھے درازا، سلطان با ہو آگھیا ہو خیال دی افجاری وچ فالمت موت ہے۔ تند نہ تر ٹے ، بھل جیویں و دا پر ایویں جی ول یاروچ ہتھ کاروچ ، مووے۔ جھنگ شر وچوں سلطان با ہو خیال دا پھی افجار وچ ، مووے۔ جھنگ شر وچوں سلطان با ہو خیال دا پھی افجار وج ، مووے۔ جھنگ شر وچوں سلطان با ہو خیال دا پھی اوچ ایا جو

جودم غا فل سودم کا فرسا کوں مرشداے فرمایا!

درازیں وچ سچل خیال دے ایں پھی دی پر واز ڈ کھے تے آگھیا جو:

جو دم غافل سو دم کافر ، ساکول مرشد اے فرمایا

سچل گاله عشق دی سچی ، بیا سبه پنده اجایا

خیال دے پھی دا شکار نئیں کریندا او نکول تاں بس چو گا ذہرے کر اہیں عشق دے اٹ ذہبے ٹھے دیس دو پٹھ چھڑیندے۔ سچل نال میڈبی سو نہہ او ندی کا فی دے ایس تھل نال بہنٹی ہئی۔

میں تال کوئی خیال ہاں وو ہن کھسال وی نال خیال دے

خیال و فج اپندھ کریندے۔ عطار دے پندھ سچل تائیں کچے ، باہو تے ملھے دیاں گالھیں درازیں وچ تھیاں۔

. سه ماهی سرائیکی بهاولپور _______ 4 ابؤیں ای درازیں دیاں گالھیں جا چڑیں نے مٹھن کو نے وج تھیدیاں رہ بگیاں۔ اج تھولی جہیں گالھ ایمیس ابؤیں کے پندھ تے کریبوں۔ پچل نے خواجہ فرید دی فکری سانجھ نے الیسوں۔

نال المسال المال المحبوب كركم من المحبوب كركم المحبوب كركم من المحبوب كركم المحدود المحدود

عشق دے باجھوں ہیا سبھ کوڑ ، سو کی تے منصور

١

سر سهی کر نوبت ماریں ، حلاجی ہو شیار وے

ñ

سر سولی منصور شه کون ، عشق تال کیتا قتل

ایماگالھ فرید اکھیند ہے

چڑھ دارین منصور دے بھائی ، عجب کرن غُل غُل یا

یا عاشق مست مدام ملامی ، که سبحانی بن بسطامی

ñ

^{سەما}سى سرائىكى بىھاولىپور —

همس الحق دی تحل لهوایو ، سرمد بر تحیوایا شاه منصور چزهایو سولی ، مستی سانگ رسایا کر قربان فرید بر اپنا ، حید ژا واراآیا

ملان جڈان ند ہب کون ریاست دے جبر دا اوزار پٹا چھوڑیا تے او ندے فتوے عوام دی گنڈتے کوڑی آلی کاروس ٹل کے گئے تان ، کپل تے فرید دی شاعری وچ عوام دوستی دی اے فکر ملان دشمنی داروپ وہ کراہیں بک کھلا اعلانِ جنگ بٹی ویندی ہے۔ کپل تے خواجہ فرید دے فن اتے شاعری تے ند بہد دے اثرات بہوں نشابر بہن ایس تل وسیب دی رواجی ند بہی فکر دے ردِ عمل وچ انهال فنکاریں ڈی شاعری وی اثرات بہوں نشابر بہن ایس تل وسیب دی رواجی ند بہی فکر دے ردِ عمل وچ انهال فنکاریں ڈی شاعری وی شاعری وی تا بولی اثرات مرتب کیتن ۔ انهال عظیم شاعریں ند جہد دی جامد تفییر کئیں پرو بھر سے تھی کر اہیں ایندی تہذیبی تفییر کیتی ، جیعوں محمد ابر اہیم جویو ''افادہ عام آلی تفییر ''یا متحرک تے ذی روح تفیر اکھیدن ۔ اتھے ہر مفکر تے مفسر کوں ، ساج کا فرتے ملی آگئے۔ استھے فتویں دی شکار کی شخصیت وی تھی۔ پر دی فروش ملان دے خلاف کیل دی زبان آگھاڑی تلوار مئی ۔ او جامد تے مر دہ اصولیں دے خلاف بغاوت داکھلا اعلان کر بندے :

عشق دے اسر ار دی یارو، ہے آگاہ سر مستان نول زاہد، عابد، ملال، قاضی، کردے یاد گذشتال نول

ي

سده اېي تان بر دې ناېي ، سچل ملال قاضيال کول

يا

معجد دے وچ کاٹ ککر دے ، ڈپون بانگ صلواتاں منہ چچ ، ڈاڑھنی ڈپگی ، خام پڑھن خلواتاں عالم کیکھے روزے رکھدے ، پر ہن کھاون دیاں آفاتاں پیل راہ ایہا نہ چے دی ، برہ والیاں بیاں باتاں

خواجہ فرید وی ساج وج ملال دے ایس خطرناک کردار کوں بکہ حساس شاعر تے صوفی واگوں ب بی محصدے۔ ابر اہیم جویو " تھۃ الکرام" دے حوالے نال بک ابلِ حال بزرگ، شاہ اساعیل صوفی داذکر کیتے۔ جنہال دی عکت تے اخلاص شاہ عنایت شہیدتے شاہ لطیف نال ہی۔ "او مثنوی دادرس فہاڈھی محویت نال فج بندے ہن۔ بک فج بہاڑے درس ڈیندیں اچن چیت انہال دی طبعیت پریشان تھی گئی تے ہے

سه ماہی سرائیکی بہاولپور ______ 6

یے جیل ہے بیکو نمیں ، جنہاں کول لگاوٹن کینے انہاں تجدی چوائی تے ویزھ تے بہدر ہے۔ انت خبر پٹی جو پید نے ملام سے انت خبر پٹی جو ہے ہے ۔ ان اس شخطے دے کو توالی وج چبوتر ہے تیں مک ہندے کوں سر کاری ملازم دے ہتھوں ہے اوں دننے شہر دا قاضی شخطے دے کو توالی وج چبوتر ہے تیں مک ہندے کوں سر کاری ملازم دے ہتھوں ہے اں اسے اسلام میں ہے ہوں ، کوڑے مرویندا پیا ہئی۔اتے او ہے کوڑے اول ہزرگ دے سے نظام مناہ ، چیزاسیای صد پچھوں ، کوڑے مرویندا پیا ہئی۔اتے او ہے کوڑے اول ہزرگ دے سے تے فلام گاہ ، ہور ہے۔ خمدے بچے ہن ۔ بظاہر تال شاہ اساعیل صوفی تے شہر دے قاضی داند ہب ہگاہا پر حقیقت و بی قاضی دا مبرت ہ رہے ہیا ہے یہ صوفی داند ہب ہیا۔'' ایما گالھ اسال سچل نے فرید بارے وی آگھ ہجکہ ہے ہیں۔ ملال تے رہے ہیا ہے۔ ہ ۱۳۶۶ ہے۔ فاضی دے ظلم دے خلاف جیویں سچل دی روح نفرت کریندی ہٹی اونویں ای فرید داہت وی اوں ظلم ، ہوں محسوس کریندے۔تے اوندی شاعری وچ ایند اکھلا اظہار تھیدے۔ خواجہ فرید اکھیندے : ملال مارن سخت ستاون ۔ مجھڑ سے راز دا بھیت نہ یاون

ہے وس شود ہے ہن معذور

کون ہے قاضی رشوت راضی ، کون سیال تے کھیڑے باجھ خدا دے جھڑے جھیڑے ، سابے کون نبڑے

ملوائے دے وعظ نہ تھائے ، بے شک ساڈا دین ایمانی ابن العرلى د اد ستور

عشق دی بات نه همجھن اصلوں ،اے ملوا منے رکھڑے

مونی دے مسلک وچ نفر ت دی کوئی جاہ کی_{نتی} ۔ او پوری کا ئنات کوں محبت دی نگاہ نال <mark>ب</mark>م یحصد ہے۔ اقمال خواجہ فرید وی ملاں کوں'' بے وس تے معذور'' سمجھدے تو ہیں جواوندے ہت تے ملاں دی مار کوڑے بن تے وسدی ہے۔

نواجہ فریدتے سچل دے صو فیانہ نظام فکر دی اے ہم آ ہنگی بہوں در گھی تھی سگھدی ہے جیمدی ہناو جذبہ مختلتے ہے۔ جذبہ عشق دی مستی وچ اے ذو ہیں صو فی بک تھی ویندن ۔اے صو فی ،اے شاعر پریم ماکر دی مچل نال کا گنات دے کینوس نے کہیں مصور آلی کار محبت دے رنگ داہب اسروک مریندن۔ کی کنیں اے لذت سر مستی د ار دپ و ٹاگھندی ہے ، اواکھیندے :

جیں ول پیتا عشق وا جام ، سا دل ست و ست مدام

مهمهم خراليكى بسهاوليور

وین نداہب رہندے سمتھاں ، سمتھاں سمفر اسلام یا میڈا حال ڈٹھا ہاوے یار، میں مستان ہو یاسر شار یا یاروچ بے خودی دے کڈراں کڈراں آوندی ہیوں یا مست سچل ہو رہیا پی پیالہ شوق دا سے تاں خیدا نہیں ، لوکاں کوں نچاوندا ہیں

جڈہاں میاں موج متی دی آئی

جودی تھی جسم ہیا

خودی دا ایہ و تجربہ خواجہ فرید دے احساس کوں وی فنکار انہ اظمار دے راہ فج کھیندے:

نہ عیان ہے نہ نمان ہے

نہ میان ہے نہ دھیان ہے

نہ رہیا اے جسم نہ جان ہے

کیماں فجوس ہوش حواس کوں

یا

خمر طہوروں پی بیانے ، تھیوسے عاشق مست یگانے ہمل گئے صوم صلوات دوگانے ، رندی مشرب سانگ رچایا

اسال سو بد مست قلندر ہیول کٹر ہیں مسجد ہیول کٹر ہیں مندر ہیول

یاول این مستی وچ پوری کا ئنات کم Musical being بٹ کر اہیں دھیمیں مُریں وچ اکھیمدی ہے:

دم مت قلندر، مت قلندر مست المستی پچل تے فرید دے رنگیں دی سانجھ کوں پھولن بہوں تاں مک در گھی تند پر بندی ہے۔ جیندے وچا کہ

سه ماهی سرائیکی بهاولپور _____ • _____ 18

مالیاں خواجہ فرید دیے فن وااو وی ہے جیندے وچ او سدھا سنواں سچل دیے خیال کنوں متاثر تھئے۔
اندے مولانا تھیم محمہ صاوق رانی پوری'' سچل سر مست جو سر ائیکی کلام ''دے مقدے وچ ہیان ایک کلام ''دے مقدے وچ ہیان کہیں ۔ اوندے ور جیوے وے ایس نیڈھڑی گالھ مہاڑوچ کوئی خاص لوڑکر پینی ۔ کا میان ہوگئی ہے۔
اوندے در جیوے وے ایس نیڈھڑی گالھ مہاڑوچ کوئی خاص لوڑکر پینی ۔

گاہ میں ان کھے گئیں ان کے پچل نے فرید دے فن تے احساس دے اپٹے نو یکے رنگ دی ہن۔ انہیں انکہ وہ فرید دے احساس نے فن دی نزاکت پچل دی بغاوت کنیں ان کا پی راہ بنیڈی ہے۔ انعام شخ کہ ارے کہ ارے آپٹے ہک مضمون وچ لکھیا ہئ جو سند ھی ادب تے شاعری دے پار کھوایں گالھ تے یک رائے کہ فری نے احساساتی لحاظ نال پچل لطیف دی ہمسری نئیں کر سکھیا۔ فن تے او ندے ور تاوے بارے ہی وہ فاحت وہ کا وی ہمسری نئیں کر سکھیا۔ فن تے او ندے ور تاوے بارے راؤونا حت وچ لطیف اول کنول گھٹا آگیتے ہے۔ پر پچل جیڑھے لحاظ نال پورے سندھ دی کلا دی ہی وہ فری نویکاپ مان گھندے۔ او ہے او ندی سرکشی ، بغاوت ، اظہار دی بے پر واہی ، رندانہ جوش تے کوڑ ہی فویکاپ مان گھندے۔ او ہے او ندی سرکشی ، بغاوت ، اظہار دی بے پر واہی ، رندانہ جوش تے کوڑ ہی فویکاپ مان گھندے وہ سور ھیائی ، رخوش نویکاپ مان کھٹ یہ ہے وہ سور ھیائی ، را می داعز م تے روشکی کول چیٹ پدھر تے پیش کر ن دی او خولی ہے ، جیڑھی او نکوں تار تخ دے عظیم را مین دی صف وچ آن کھڑیندی ہے۔ (سر مست - ۱۱) ص دا ۵ - ۲۵)

کلتے فرید دی فکری سانجھ آپی جاہ تے ہے گئی، پر فرید کافی دے فار م وچ جیڑھی مستی سنبھالی ہے المذی فکارنہ وہت ورھ نفیس تے شاعر انہ ہے۔ او ندے عشق دی شراب (Content) جڈہاں کافی دے بیالے (Form) وچ بھریندی ہے۔ تال لفظ دا پھی خیال دے بے انت آسان ہو الجہاری محکم فیال دے بے انت آسان ہو الجہاری محکم اشارہ کیتا ہی جو :

میں تاں کوئی خیال ہاں وو ہن کھساں وی نال خیال دے

فاج فریدایں اسان تیں پج کر اہیں اکھیند ہے جو:

دل مت محوِ خیال ہے پر مو تفاوت ناں سہوں اے خیال عین وصال ہے تے کمال ہے نہ جو ہے جنوں

سيف الملوك دا فكرى تجزيه

سرائیکی اوب دی ابتدائی شعری صفال اچ جتنی حیثیت مثنوی گول حاصل رہی ہے شیمت ہو کہیں ہئی صنف کوں ملی ہووے۔ایہ مثنویاں سر ائیکی و سیب دے شعراء دیاں قادر گلامی دیال نہ مرن علمی اولی سطحتے و لالت کریندن بلحہ انہاں مثنویاں وچ ثقافت ، قصہ گوئی دے نال نال اخلاقیات دے نقاضال داوی ہر لحظہ د ھیان کیتا گے۔

سر ائیکی مثنویاں و چوں سب توں زیادہ مقبول مثنوی تے مثنویاں دی سر تاج مولوی لطف ملی دی سر تاج مولوی لطف ملی دی مثنوی سیف الملوک ہے۔ ایندی خوبصورتی اچ سب توں نمایاں طور تے ایندی روال تے متر نم بر تے خیالاں تے ایندی روال ہے۔ ایندی خوبسوں تے خیالاں تے لفظاں دی اعلیٰ ترین موتی کاری ہے۔ ایبا مثنوی کئی خصوصیات دی حامل ہے۔ ایندے فکری پہلوئیں تے غور کروں تال ساکول ایندے کئی خفیہ فکری گوشے وی ملدن۔ مثلاً

مثنوی وج عاشقی دی داستان ہے لیکن اینکوں استعار اتی طور نے ہر انسان اپنی جدو جہدِ عشق دئ کمانی تصور کریندے۔ قصے دامتر نم انداز قصے دیے قاری کوں خود کمانی اچ ملوث کریندے وینداتے ہذہ تصورات دی دنیااچ گم تھی ویندے۔

مثنوی و چ بیال دیو مالائی داستانال دی کار ایندے و چ مافوق الفطر ت کر دارال کول زیادہ اہمیت فی ڈتی گئی بلتحہ انهال کول انسانی حوالے نال ہر جگہ تے نشابر کیتا گے۔ قصے کول اسال زولوجی کل گارڈانا (Zaological Garden) وی آکھ سبگہ ول ۔ حبیدے وچ انسان تے ہیال پر ندیال تے جانورالا نال انسانی ربط تے واسطہ فطری انداز نال ملدے۔ ایندے نال نال مثنوی پڑھ تے ہک سر سبزتے شاداب جنگل داوی تصور ابھر دے حبیدے وچ عجیب و غریب تے و نکوو کی رنگ تے خو شبووال دے کھل ہائے نسرے ہوئے ہن ، مطلب ہے جو قصے وچ مہک جبیدی جا گہدی د نیا ہے۔

تصے داہیرو آدم زاد ہے تے ہیروئن پری زاد ہے تے ایں گا گھوں ایں مثنوی وچ ہک انو کھا پنا یعنی فطری تے مافوق الفطر می کر دار ال دی ملی جلی پُر فریب تے سو ہنٹی وادی دی صورت پیدا کہتا ہے ۔ تصے وچ صعنبِ نازک دافطری جذبہ تے دلی کمزوری قصے توں صاف جھلٹھدی ہے۔

مثنوی سیف الملوک و چ جتمال لفظال دی شیرین تے خیالات دی چاشنی ملدی ہے اتھاں ایندے وچ او کھا ئیال ، تنما ئیال ، انسانی حسی تے غیر حسی مشکلات دے مختلف جہیں مقابلے ، حیرت انگیز بے فکر انگیز واقعات تے حادثات نے سپنس دے عضر ہر جا قاری کول متجسس رکھیندن۔

مثنوی و چ منظر نگاری ، جزئیات نگاری ، جذبات نگاری تخیل دی پروازتے مصالحے وار اسلوب پیان ایں مثنوی کول زندہ رکھٹ والے عوامل بهن۔ ایہ مثنوی دورِ قدیم تے جدید دی ثقافت دی اجرک ویس اچ بک لاجواب مثالی شہکار ہے۔ مثنوی سیف الملوک کول ایندیال فکری تے فنی خوبیال پارول اردو دی شہکار مثنوی سحر البیان د بے مقابلے اچ رکھ مبھرول ۔ ایس بارے سئی لطف علی کول وی اپنی مثنوی رہے مقبول ہووٹ واا حساس ہئی تہول انہال آکھیا ہا جو :

لطف علی دا غوغا را سی ایں جگ نوژیں

مثنوی در سِ جدو جمد دی مثال بن گئے ہے تے انسان تے دورانِ مشکلات حوصلہ تے جراُت نال مقابلہ مثنوی دی اخلاقی روح پیش کر ن دی عمدہ مثال ہے۔ مثنوی وچ عالمگیر سچائیاں دے در تیجے قاری تے کھلدن حبیدی حقیقت نوں کو ئی انکار نئیں کر ہگدا۔ ایہ حقیقت وی ہزبانِ لطف علی ملاحظہ تھیوے :

لطف على اتھ بھو گے ہر كوئى كھيا روز ازل دا

غرض مثنوی زباندانی ، تخیل انگیزی وج ولی دکنی ، منظر نگاری وج نظیر اکبر آبادی اتے اکھا بال دے ور تاری پارول ذوق تے داغ داکلام لگدی ہے۔ مثنوی دائک مصر عہ عشق دیاں کار سازیاں تے کشمہ نوازیاں دامظر ہے۔ اتے جذبات تے تمثیلات دائک خزانہ ہے۔ قصے وچ ایس طرح دے تحکمت دے موتی ملدن۔

روز ازل دا لطف علی اتھ لکھیا کون مٹاوے کہ لطف علی دیوار بڑھی کوں نویں ملئے گڑمالے کہ لطف علی کم تھیوے جو کوئی گھڑیا ازل دے گھاڑو کہ لطف علی کم تھیوے جو کوئی گھڑیا ازل دے گھاڑو کہ لطف علی اتھ بھو گے ہر کوئی ککھیا روز ازل دا

اتھال ذرالطف علی دی مختلف حوالیاں نال منظر نگاری توں لطف اندوز تھیمہ ہے ہیں۔ مکب طو فان وامنظر ملاحظہ تھیوے :

> بیا کر کاف د هندهاف د هال د هم ، سهم شوکاف بې کهائی کن من گر گرا کر لتھا جھر مر مینهه وسائی

^{سه ما}هی سرائیکی بـهاولـپور -----

زیر زیر سب آپ ایسے مشکی الٹ بلی الٹائی ہر کب کوں کب ہے وی ہوئی ہر گز خر نہ کائی جُمِّ تدبير ملاحال وي جال بني رضا المي کھا ککر تھنی ککڑے بیری شختے تھے کوائی آيو آڀ انجو انج زلئي ، شخت جا پ جائي شہ سیفل کوں محبوب دی مجولھ اچ جیبرویاں او کھا ئیاں پیش آیاں انہاں دے منظر ذرا وہ یکھو: ڈ ہندا یو ندا ویندا سیفل سہمدا سول ہزارا<u>ل</u> آیا پیش ملوک بدن دے پرست پندھ پہاڑاں کالے روہ ڈکھالی ڈیون مثل سیاہ انگاراں نازک پیر تھیونس پُرزے ظلم کیتا خس خاراں ہن خود سیفل دے حسن جمال د امنظر ڈیے کھو :

مورت ماه ملائک صورت ، شه سیفل صفوانی شعله سمّس ، مريخ شاكل يا وت يوسف ثاني طوبی طور کلال کش قامت ، رخ فردوس نثانی واه كاكل خدار خم و خم واه متنك متاني متنک نور نمونه نادر نین دورانی تاپش کرے تجلا رخ تے جلوہ جوڑ جوانی

ہن سیفل دے محبوب دیاں زلفال بارے لطف علی دیاں لفظی تصویر ال ڈیکھو:

زلفال کالیال شاه پری دیال دور دلیس وچ وژیال شیخال تیز کره دیال کاری درد مندال بر کھڑیال چھاتی تروڑ کلیج کوں بھن ، جان جگر وچ وڑیاں سیرا ھ وہے گھت بھیر ہرہ دی سے موجال لکھ دھڑیاں سوز کنول دلبریال ہوئیس کون کرے دلبریال لطف علی تھیاں خاک دلیں سے اِس آتش دیاں سڑیاں

مثنوی و چ شه سیفل ، ہیر و ئن بدیع البانو ، ملکال سر اندیپ جزیرے دیے باد شاہ اعظم دی دھی ،

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

۔ مدسیقل وایار، شاوعاصم مصر داباد شاہ، شہ پال ملک ارم داشاہ تے بانو دا ہو جیبے فطری کر داراں دے علاوہ دیسہ پریال، گورن بھی دے مافوق الفطر ت کر داراں دی کر دار نگاری بہوں چسولی ہے۔
غرض مثنوی سیف الملوک محبتال، چاو تال، عذابال، جدائیال، تنهائیال، بنجوال، شخدے شکاریال نے جدو جمد منزل وی بک من بھاونی عام فیم داستان ہے جیدے وچ زبان واچ ہار، قصہ مئن کر دارال مطابق صیح سخن فنمی اتے شنای دے موتی ہر جا کھنڈے ہوئے گر آپس وچ صیح مناسبت نال جرے ہوئے ملدن۔

ڈینہہ وار

جهوك

ملتان

سرائیکی زبان دا کلہا ڈینہ وار اخبار روز ڈیہاڑی دیاں تازیاں خبران نے مضمون سرائیکی وسیب و سے سابی ، علمی ، او بی حال احوال آب پڑھو تے سنگت کول پڑھاؤ ----- رابطے سانگے مظہور احمد و هر بیجہ چیف ائیریٹر و جھوک " قلعہ کہنہ قاسم باغ ماتان

ا فاخسل مسینتار بالمقابل قائد اعظم حیثیکل کالے میں کار روڈ بہاولپور موقی جور بیوس واسے بیٹ کی کر ہے تی وراکٹیل بیٹر کر سے بیرے

ہماری فخریہ پیش کش رس ملائی اور زعفرانی ٹھنڈے رس گلے ہر موسم میں دستیاب ہیں

الم بادام باک اللہ بستہ باک اللہ سنگابوری سموسے اللہ ریوالہ پیڑے الاکتبی لاو اللہ مولی باک اللہ بادام باک اللہ بادام باک اللہ بادام باک اللہ بادام باکہ اور نج بر بی الا ونیلا برفی اللہ بائن ایپل اللہ رس گلے اللہ بنگالی رس گلے اللہ بنگالی رس گلے اللہ بان اللہ بان اللہ بان بان بسند شاہی بیس اور نمکوکی اللہ بان اللہ بان اللہ بان بسند شاہی بیس اور نمکوکی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

صدر سویٹ ایسوسی ایشن موتی چور والے فتح خان بازار بہاولپور فون نمبر ۲۳۵ ۸۸۱



سرائيكي كافي بهك مطالعه

سرائیکی شعری اوب و چ 'کافی ''ا پنائب نویکلامقام رکھدی اے تے لوک اوب و بعد مقبول ترین صنف اے۔ اے بہ مکمل نظم ہو ندی اے۔ ایندا موضوع یا موضوعات بھانویں بچھ ہوون و مدت تاثر ضروری سجھیاویندے۔ عام طورتے سرائیکی کافی دی ظاہری شکل و صورت یا بہیت ایسہ رہی اے بولی غزل دے مطلع دی کار بہ شعر ہو ندے حیدے فبو نہیں . مصرعے غزل دے مطلع دی کار بم تانیہ تے ہم ردیف ہو ندن۔ و ت ایندے بعد چار ، نٹج یا چھی مصر عیال دے بند شامل کیتے و بندن۔ ہر بند دے شروع دے مصرعے ہو جہیں ہم قافیہ تے ہم ردیف ہو ندن۔ و ت ایندے بعد چار ، نٹج یا چھی مصر عیال دے بند شامل کیتے و بندن۔ ہر بند دے جھیکو کی مصرعے کول مطلع دے ہم ردیف ہو ندن۔ و ت ہر بند دے بعد عیال نہ استحائی ضروری دے ہم قافیہ تے ہم ردیف آند او بندے ۔ بند دے بعد ٹیپ دامصر عہ و لا و لا آندے لیخی استحائی ضروری اے۔ ایس ایسہ خالص غزائی صنف اے۔

آگھیاو بندے جولفظ 'مکافی'' عربی تول آئے ۔ جیندے معنی 'وافر'تے' زیادہ' ہن۔ سرائیکی کافی دااظمار زیادہ تر ہمت دی طرفول ہو ندے۔اینہی کیتے ایکول اردو دی ''ریختی''سوال وی آگھیا گئے اونویں کافی منڈھ تول ند ہب، اللهیات ، وحدت الوجودیت ، ہمہ اوست ، تزکیہ نفس ، تطہیر قلب ' پاکیزگ اخلاق ، تے ترک دنیا جہیں مضمونال نال مخصوص رہی اے اتے معرفت تے سوزو گداز ایندل فاص سنجائ رہن۔ پر ہمن ایندے موضوعات وچ ساوئ دی بہار ، بجلی دی چک ، محبوب دے کیلے دی دھار ، ہو ٹھال دی سرخی تے چولی دی ممک تک دیال پاکھیں وی کیتیال ویندن۔

سرائیکی کافی دے منڈھ بارے کئی ڳاهی کیتیاں ڳئن۔ کیفی جام پوری مرحوم آپڻ کتاب "سرائیکی شاعری"وچ لکھیاہا:

'' سند ھی زبان وچ کافی دا مونڈ ھی نال'وائی' ہاتے شاہ عبد اللطیف بھٹائی دی ایجاد سمجھی ویندی اے۔ انہاں سر ائیکی وچ وائی آگھی اے''

اگوں لکھدن: ''سر ائیکی وچ ایسہ صنف شاہ دیوائی کنوں پہلے رائج ہی تے کافی ای اکھویندی ہی۔ شاہ حسین دیاں کافیاں ہن چھپ چگن۔'' (صفحہ ۱۲۵) افغاں ایں گالھ وی و ضاحت ضروری اے جو جیز ھے لوک کا فی کوں 'وائی' دی ڈو جھی صورت سمجھد ن علطی تے ہن ۔ کیوں جو کافی تے وائی دی بندش وچ کافی فرق اے تے کافی ، وائی کنوں پر انی صنف ے۔ سر ائیکی وچ وائی شاہ لطیف وے بعد وی بلعہ ہن تک لکھی ویندی اے۔ جیویں جو کرم ٹالپور دے مجوعے '' دل دیال داخصیں'' وچ ۲۷ کا فیاں دیے علاوہ پنج وائیاں وی شامل ہن ۔ اپنہی طراحویں ریاض فاروق ہز دار جہیں منیگر شاعر دیے مجموعے'' نین نظر دن نیلے''وچ نوں وائیاں شامل ہن۔ ہیا تاں ہیا .. _{غلام} حسین ساجد دے ۸ ۷ ۱۹ وچ چھپٹ آلے مجموعے '' دینا پھرے غمازی '' دے بار هال وائیاں سمیت ۸۸ سر ائیکی وائیال د المجموعه وی" پانی رُمز بھر ہے " دے نال نال چھپ چکے۔ وٰاکٹر نصر اللہ خان ناصر آپٹے ڈاکٹریٹ دے مقالے '' سر ائیکی شاعری داار نقاء'' وچ سر ائیکی کافی دے

مندهارے لکھدن:

"اسادے نزدیک سر ائیکی زبان وچ سب توں پہلے ستویں صدی ہجری وچ حضرت شاہ مٹس سبز واری نے جو گنان تحریر کیتن اوہ کا فی دی سر ائیکی وج پہلی با قاعدہ تکڑی شہاد نت اے۔ ہندیش ، مز اج تے سانچے دے اتبار نال ہر طرح کا فی صنف د ارنگ رکھد ن۔'' (صفحہ ۲۵)

ھنرت سچل سر مست جنہاں بارے آگھیا۔ گئے کہ اوہ نوں لکھ چھیا سٹھ ہزار چھی سو شعر ال دے خالق ہن۔ انهال سر ائیکی کافی کول زندہ جاوید سایاتے کافی دے بنیاد ال کول مضبوط کیتا۔ تاہم سچل دے نال نال سرائیکی کافی نے حمل لغاری ، فقیر لغاری ، صدیق فقیر ، مولوی محد مخش محدث ، منثی غلام حسین گانموفی ملّانی، میاں واصل جھنگوی ، بے دل فقیر سند ھی ، عثان فقیر سائگی نوں تھید ہے ہو ئیں خواجہ فرید تو نبیں گارنگ وٹائین۔ سر ائیکی کافی دے پہلے دوروچ سچل سر مست ،گانمٹ ملتانی ،روحل فقیر ، ہیدل سند ھی تے مخدوم سمش الدین دیے نال اہم ہن۔ ایں دور وچ کا فی دیے موضوعات وچ عشقِ حقیقی دی سر مستی ، تقوف تے معرفت ،وحدت الوجود ، مذہبی رواد اری ،انسان دوستی ، حیاتی دے مثبت رویے ،ر جائیت تے عثقیہ داستانال دے کر دار رہ بین ۔ سیل سر مست دیاں کا فیاں دا بوتر ہائی حصہ وحدت الوجود تے ہمہ اوست تے مشتل اے ۔ انہاں دے من بھاندے موضوع محبت ِ رسول ، مرشد دا مقام ، ملائیت وی گالفت، فلسفهٔ خود شناختن ، منصوری روایت ،عظمت ِانسان ، مست انسان تے رجائیت ہن۔انہاں دے كلام تول و يحيال بر يكھو

بے شک میڈی بند ی الال میلی ہاں یا مندی ہاں ں۔ وین مذاہب، کل وے کولوں يار شچل بيزار

سه ملهی سرائیکی بنهاولپور

~ چھوڑ گما*ن گد*ائیوالا شملہ چاہدھ شاہی دا ہن کا فی اکھن آلے اکثر قدیم شاعر ال و اکلام و ستیاب کا ئن۔ مثلاً کا فی وے مک وفیے ساعر کا نمن مایا دیاں چھڑیاں تر ائے کا فیاں محفوظ رہ گبئن۔ مک کا فی توں نمونہ ڈ_{یک}ھو:

اماں نی کب جو جیڑا آیا کوئی صاحب حس جمالے را جھٹ میڈے سر دا والی محلا کھیٹریاں دی کیا مجالے گانمٹ باجھ جمال اللی مصلا کون میڈے غم نالے

سر ائیکی کا فی داڈو جھادور خواجہ غلام فریداتے انہاں دے ہم عصر شعراء عاقل جو گِی ، کمال مگسی ، مجر عش محمد ٹ ، جندن ملتانی د اد ور اے۔ خواجہ فرید نے فنی لحاظ نال نویں تے کا میاب تج بے کرتے ایندی ہمنہ دیج کئی سو ہنے تے خوشگوار تبدیلیاں کیتن ۔ انهاں لفظیں وی میناکاری تے جذبیاں دی فراوانی دے نال آہمگ تاثروچ گھائ في آوڭ دې تى مېكانى تون اقتباس ملاحظه كرو:

آئے مست بیاڑے ساول دے ساول دے من محاول دے بدلے بورب ماڑ ڈکھٹ دے کیے بھورے سو سو وان دے چارے طرفول زور پوٹ دے سارے جوڑ وساوٹ دے

خواجہ فرید دے معاصر شاعر ال وچ اکثر دے کا فیال انہال دے رنگ وچ رنگیاں ہوئیاں ہن۔ خواجہ عا قل محد جو گی، سیدولایت شاہ، تے عمر خان شاہد دے کا فیاں یاد گار ہن۔

سر ائیکی کافی داتر بھھاد در نوروز ، خرم ، پیتم ، سائل ، صالح اله آبادی تے فقیر بحنت علی دادوراہ۔ محمہ مخش نوروز دے ۲۲ا کا فیاں مولو بی ہر خوراد رو فانے مرتب کرتے ''شعلہ د لسوز'' دے ناں مال ۱۹۲۱ء وچ چھپوائیاں۔ نوروزاوہ پہلا شاعر اے جیس سرائیکی کافی کوں داخلیت تے روحانیت توں اڳوں کرتے خار جیت اتے رومانیت دو لایا۔ مجازتے خار جیت انهاں دی سنجان اے ۔ انهاں کا فی وچ تصوف کوں چھوڑ کے خالص انسانی جذبیاں داہیان کیتے۔ مثلاً

> سجنان حال نے تھال نہ کیتی گالی عمر اجائی ہم پکڑر کاب رقیبال دے مک مک دی منت چائی ہم

اونویس تال ویمویس صدی و چ خرم بهاولپوری ، خادم مکھٹ میلوی م نور محمد سائل ڈیروی ، یتیم جوّل ، جا نباز جوّ ئی، صالح اله آبادی، فیض محد دلچسپ، غلام حسین زائر، اقبال سوکڑی، سرور کربلائی تے سفیر لشاری جہیں کی شاعریں کافی دے میدان وچ خدمات سر انجام ڈین تے ایندامقام بلند کیتے۔ پرمُوم نے کانی وے پروے اتنے انسانی احساسات نے جذبات وے جیدے جاگیدے تصویراں ہبائن۔ خرم ماہر عروض نے ماہر زبان ہا۔ اوں نویں ڈکشن نے جدید روایت وا منڈ ھید تھا۔ جتھاں قدیم سرائیکی محاورے ، کماو تاں ، استعارے ، کنائے وے رنگ لاتن۔ اتھ کلام ، وے زورتے بھر کاری نے انمال وے کا فیاں کوں اہم منافج نے۔ مک شعمر فج کیمو :

تنز کیتے پر کوئی ڈوہ تاں ڈے بت ہت نہ کر گیتیاں نہ کھا خرم دی مک کافی تے بہوں اعتراض وی تھئے پر اعتراض کرٹ آلیاں دی دال گل نہ مبگی۔ اعتراض شدہ شعرایہہ ہے۔

ہن کیکوں ہوش نمازاں دے سرائیکی کافی دا چھیکڑی تے چوتھادور نویں اسلوب تے جدید لب و لہجے دادور اے۔وسیبی مسائل ایندے خاص موضوعات ہن۔ ایں دور دے مهاندرے شاعراں دی جانباز جوئی، فیض محمہ دلچیپ، خت آور کریم، خلیق ملٹانی، دلدار ملتانی، فقیر نور جعفری، سرور کربلائی، قیس فریدی۔ ریاض رحمانی، نصیر سرمہ، رمضان طالب، فیض بلوچ تے نصر اللہ ناصر دانال گھد او بجسجئیدے۔

دیمویں صدی دی تر مجھی چوتھائی وج مر تبہ کتابال'رت دیاں ہنجوں'مطبوعہ ۱۹۲۷ء، تے' وہندے نیز' مطبوعہ ۱۹۷۷ء وے علاوہ ہنہیں شعری مجموعیاں جیویں خرم بہاولپوری دے 'خیابانِ خرم' مطبوعہ ۱۹۲۵ء، علاوہ بنہیں شعری مطبوعہ ۱۹۲۵ء، شادگیلانی دے 'ہال دے بیرے'مطبوعہ مطبوعہ ۱۹۲۵ء مثادگیلانی دے 'ہال دے بیرے'مطبوعہ ساماع وجی کافیال موجود ہن۔ دلد اربلوج دیال کافیال دے مجموعے 'شبہ ہجرال' مطبوعہ ۱۹۲۲ء

و ہے علاوہ ' فبر کھال وی کھاری ' مطبوعہ ٩٦٩ء وچ وی کا فیاں شامل ہن۔ ایس صدی وی چھیجوی چو تھائی وچ فیض محمد دلچیپ دے' ٹھڈڑے ساہ' مطبوعہ ۰ کے ۱۹ء ، مخت علی مخت دے' دیوانِ مخت' مطبوعہ ۱۹۸۱ء ، تے سائیں داد کلہوڑ ہ دے 'عشق دی نویں بہار ' ۹۸۳ء وچ کا فیاں موجود ہن۔ ۱۹۸۷ء خواجہ نور احمد فریدی دا' دیوانِ احمدی 'شائع تھیا۔ ایندے وچ ہم ۳ اکا فیاں ہن۔ اینہی سال سلطان علی ذوالفی دے کا فیاں دا مجموعہ ' مارڈ تھل' وی چھپیا۔ ڈاکٹر مہر عبد الحق نے مسلسل ماہیے دی شکل وچ نویں طر ز دے ۹۱ کا فیاں ' لا لڑیاں ' دے ناں نال ۹۰ ۱۹ و چ چھا پیاں۔ جیز مطلے جو ۹۸ ۱۹ و چ نور احمد نوری لالیکادے ۸۲ کا فیاں تے مشتل کتاب 'راہی تھل دی' چھپی۔ ۹۰ء وچ شنراد قیصر دیاں کا فیاں' مجل وچ پایم پریت مهار ' دیے نال نال چھپیاں ۔ اینہی طراحویں خواجہ علی اکبر دی ' فیوضاتِ اکبری ' مطبوعہ ۹۹۲ء و چ ۳۲ کا فیاں شامل ہن ۔ ویہویں صدی دی ایس چھیحوں چو تھائی وچ وی کا فی دی تواناروأیت موجود ہے پئی۔ اکثر شاعر ال دے شعری مجموعیاں وچ 'کافی' دے عنوان نال منظومات شامل کیتیال ویندن۔ جیویں جو اقبال سوکڑی دے ' ہنجول دے ہار' وچ نول اتے ' فج کھ دی جنج' وچ بار ھال کا فیال ، کرم ٹالپور دے ' ول دیاں دانھیں 'وچ ۷ ۲ کا فیاں ، سر ادر احمد سعید دے ' ہنجوں دے موتی 'وچ ۲ ۲ کا فیاں ، بخت علی مسرور دیے ' آسال دیے کچل' وچ کے اکا فیال شامل ہن ۔ خواتین شاعرات دے شعر کا مجموعیاں وچ وی کا فیاں شامل ہو ندن جیویں جو سخت آور کریم دے 'اٹک مٹک دیداں'تے بہاالنساء بہار دے ' حچل ہل انھیں' دی مثال ڈِتی و نج ﷺ یمدی اے۔

ایں صور تحال کوں دم کیھ کے جاطورتے امید کیتی و نج ہگیندی اے جو آوٹ آلی صدی وچ وی کافی 'سرائیگی شاعریں دی بدولت ہوندوچ آندی رہولی تے ایس سر ائیکی کافی داماضی ، حال تے مستقبل بہوں روثن

سرائيكى

سرائیکی اپنے وطنِ عزیز کی زبان ہے ،ایک زندہ زبان ،اسے زندہ رہناچاہیے۔ یہ ایک فصیح ، متمول اور چاروں صوبوں میں ہول سمجھی جانے والی علاقائی زبان ہے۔ ہمارا جائز مطالبہ ہے کہ ایم اے (سر ائیکی) فارغ اسسنوجوں کے لیے لیکچررشپ کا اسامیاں پیدا کی جائیں تاکہ ایف اے ، بی اے کی کلاسوں میں سر ائیکی مضمون کی تذریس ہو سکے

سه ماهي سرائيكي بماولپور

سندھ دے چارتے اروار دی شاعری

جیکر اسال اے آگھول جو ایں ویلیج سر ائیکی زبان دی شاعری عروج تے ہے تال اے ایں گالھ دو
اشارہ ہوی جو سر ائیکی وچ شاعری وا ادما یا احیاسر ائیکی لسانی تحریک واحصہ اے۔ تھی ہجگہ ہے اے
گلھ ساری درست نہ ہووے ہے کر اسال ایما گالھ ایں آگھول جو وسطی وادی سندھ وچ ایں ویلیج شاعری
وازور اے تال ایس گالھ دے درست ہووٹ داامکان ودھ ولیں۔ کیونجو وسطی وادی سندھ وچ سویں
عوامل وچوکئ کہ عامل یا کہ کنول ودھ عوامل سر ائیکی شاعری دے ابھار داسوب تھی ہجگہ ن ۔ مثلاً اے
جو ساجی کایا کلپ (ٹرانفار میشن) دی وجہ کنول آوٹ آلیال قدر ال اتے و نجن آلیال قدر ال فجو ہوئی نشایر

تقابل کیت ساڈے ساہنے سندھ اتے پنجاب دے خطے ہیں۔ ڈوہائیں خطے ابجو کی شاعری کنول واندے ہوسدن۔ شخ ایاز اتے بھم حسین سید بک تال اپٹے اپنے قد اچ کھے ان اتے ہیں وی بک ڈبا کے پیچو تو نیس دے شاعر وی بک کنول وردھ ان - اتے بہتو تو نیس دے شاعری وچ ایبو سنویں صورت حال ٹروی جلدی اے بلعہ ودھیک اے ۔ گھٹ کنول گھٹ اوھ ابجو کی شاعری وچ ایبو سنویں صورت حال ٹروی جلدی اے بلعہ ودھیک اے ۔ گھٹ کنول گھٹ اوھ ورجی شاعر استحی ہیں جنہال دے تقابی مطالع وچ وچ المجان وی پیشندگ کیں بک ادھ کول نتار گھٹ او کھا اے ۔ ایندے کیت انہال دی موضوع ، شاکل و غیرہ ووچ و نڈ اتے پال بندی ۔ Clas کول نتار گھٹ او کول نتار گھٹ کول نتار گھٹ کی اے سائیکی اوب وچ حالی تو نیس شقید اتلی ترقی نئیں گیتی ۔ سرائیکی شاعری دی بال بندی دریا سندھ دے پار اروار دی و نڈ تے تھی بھٹ کی اے ۔ لینی دریا دی تجی (پچاو تھی) کندھی دے شاعر ایک میں ہوند کول بینا در کھٹ کیں ڈووچو، ہر بہ پال دے شاعریں کول کئی بہت سنویں ، اتے ڈو جھی پال دے شاعریں کول و کھر سنویں ، اتے ڈو جھی پال دے شاعریں کول و کھر سنویں ، اتے ڈو جھی پال دے شاعریں کول و کھر سندھ دی پچھادی کندھی دے شاعر زندگی دی اوصاف ونڈ (Allocate) کر سبجھ ہے ہیں۔ مثلا اے جسندھ دی پچھادی کندھی دے شاعریں ہوندے ۔ یا ایس اوسائی دیول امکان کہ ھٹ ڈور یوں امکان کہ ھٹ ڈور یوں امکان کہ ھٹ ڈور یوں امکان دوج و آد میل دریا سندھ دی پچھادی کندھی اتے روہ سلیمان دے وچا کے دے منظر اسکی آگوں دور سست ہو سی جو آد مطے دریا سندھ دی پچپادھی کندھی اتے روہ سلیمان دے وچا کے دے منظر اسکی آگوں۔

ساکت (Static) اتے مندرے ہوئے ہوندن۔ اتھال شاعر منظر نگاری نیس کریندا۔ کرے تال میں۔ تھہیمہ می تعیمں۔ او و صب پا گھپ اند ھارے وے بے رنگ منظر و چ مجلی بدھ کیس ڈیمدے اتنے اتھو وی دانش دی ایما پر کھ اے جو کون بے منظر چود ھار وچ ڈھیر دیر تق نیس تکی ہدھ کے ڈیکھ سکگے ہے حتی جو اپٹا دیر دے تکتے وچو کوئی امکان کوئی صورت پیدا تھیوے تے وت او ند اا ظہار تھیوے۔ اقبال سوکڑی دااے شع سافی ایس آپ خوروه (Subjective) بیان کول بھھ سو کھا کر کی :

تهمش تھی تال تھسی بھی اکھیں دی بیائی نظر نه چی تال وسوئے دا عجیب منظر ہا

د امان اصل اچ یعنی روایتی ڈیفی نیشن Defination دے لحاظ نال شاعری واخطہ نگل۔ اتھاں شاعر تفکروچ دم (Stemna) ورت کیں شعر تخلیق کر بندے۔ ڈکھ کول دریافت کرن یا اوندے وچو گزرن چنگا شعر آ کھ جی کیتے کا فی ہوندے ۔ پر دامان داشاعر ڈ کھ نال کہی ، خود آزادانہ صحبت کریندے تے کو کی لائن لکھدے۔

سندھ دی پواد ھی کندھی وے امکانات سال پیالی حجیل ، اکر س دے بعد ٹھڈیں ہلیں ، ریثی ریت ،امبیں تے کیا ہیں دے بورتے پھل اتے کماند دے مٹھاج دی آد تھی اچ کے رنگ بر نگے نئیں ہائھ پواد ٔ لا محدود اے اتے ہر سو ڈو سو کو ہ دے بعد چھال تے ستلج و غیر ہ دے لڑپا ند ایس کند ھی دے بندے کول کلھیہے (سوائے ممخصی نفیاتی کلھیہے دے) کنول چائی رکھدن۔ جیکر کہیں کول د مان وچ زندگی گزار الی دا تجربہ ہووے ، تال سندھ دی پواد ھی کند ھی لت رکھن سیتی بندے کوں اینویں لڳدا ہا جیویں او کہیں اپے کھے لڑے نوں امہ کیں کہیں گھنڈی پنڈی وڈ پی کا ئنات نال جڑ گئے ۔ ایں مفروضے دے بعد ر فعت عباس دی پہلی نظم '' پڑچھیال اتے پھل'' (پوری کتاب ہکا نظم اے) کوں پڑھیجے تال نظری جو مک چھوٹے تھی Locale (ٹوٹے زمین) دی شاعری وج امکانات داطلسم ہو شربا وٹنیا کھڑے -

لخظه لحظه هم تقى ونجوں ول ول جھمراں پاووں سادًا سب بحم نال اسادُ نے جھاں و برا لا نووں مدتال بعد اج پاٹیاں اتوں گھر در ولے سے ہر شے ساکوں وہندی وہندی ٹردی ٹردی فیسے

ایبو فرق ڈِوہائیں شاعریں دے لسانی پچھو کڑوچ ڈِو گھٹااتے معلوم کر ٹاپوی۔ شاعر جزدی مد تونیں اپنے وسیب دی زبان وچ موجود شعری مواد کول بد ھن جوڑ لئے (Formulate کرٹ) دا کم

سه ماهی سرائیکی بهاولپور

سر پندے۔ وامان وی زبان واشعری محاورہ معنوی اتے فلسفیانہ اے تہوں مختمر اے۔ پھی تھل تے ہیٹ و پنرہ والسانی محاورہ نقافتی ، غنائی اتے متحرک اے (متحرک دی جاہتے ''موزوں'' والفظ جاٹ کیں بھی ور تیا کیوں جو ''وزن'' اضافی اتے نسبتی تصور اے)۔ سندھ دی بواد ھی کندھی چنگی تھی شاعری خودروز بہاڑی وی زبان اچ موجود اے۔ لا تعداد موزوں مرکبات ، اوھ مصر سے اتے بھے و سلیم بورے بورے مصر سے لوکیں دی گفتے رومانی ما ہے دے مصر سے دے نوٹے تھی دے ہوئی۔ ہو ملیں اتے وساخیں دی دو مقر سے دے نوٹے تھی دے ہوئی۔

۔ اجز گیاں اتے نکھر گیاں دے تھیدے تسمت نال کر اس اے

سندھ دی بچاد ھی تے بواد ھی کند ھی دی شاعری دا مفروضہ قائم کرن دے بعد ہوہائیں مرائیکی خطیں دے ہک ہک شاعر دی ہک ہک نظم دا تجزیہ کر گھنیجے تال اے مفروضہ کچھ مزید بامعنی تھی وہی۔ اے شاعر بن عزیز شاہد اتے اشولال فقیر (شاعریں دی چوٹ محض اتفاقی اے شاید انسیں ہوہائیں دی مقبولیت داغیر شعوری اثر اے) پر ایس تجزیے کنول پہلے شاعری دے بارے وچ مختمر نظری دی مقبولیت داغیر شعوری اثر اے) بر ایس تجزیے کنول پہلے شاعری دے بارے وچ مختمر نظری (Theoretical) نوٹ پیش کرن ضروری اے ۔شاعری کیا اے ؟

عام طورتے شاعری اسٹائل بینی اسلوب کلام دا حصہ بگنیڈی کا اتے ایں موضوع ہیٹھ ایندی صف تھیدی اے اتے ایں موضوع ہیٹھ ایندی صف تھیدی اے ۔ پر سٹائل اپنے "آپ کوئی موضوع نیگ ۔ سٹائل کہیں کلام دا ہو ندے اتے وت سٹائل مبادل ہو ندن ۔ بک سٹائل بابیاسٹائل۔ شاعری دراصل علم معنی داسوال اے ۔

اگووت علم معنی دی شاخ منطق دے جزو Paragmatics (اخذ منهوم) یا جا cal Structure (سیانی و بنت) دے ہاتحت ایندی تفییم بہتر تھی ببگری اے۔ ایں علم دے کچھ تانون دا مختفر تذکرہ اے ہے : زبان سمیت اظہار دیال سے شکلال تھولا بہوں مبہم یا کم از کم ذو معنی افون دا مختفر تذکرہ اے ہے : زبان سمیت اظہار دیال سے شکلال تھولا بہوں مبہم یا کم از کم ذو معنی بوندن، زبان و میان د اسار اکھنڈ ار یعنی لفظیں د اود دھار ااتے لفظیں دیاں صرفی تصحیلات ابہام کوں دور کرن دی ضرورت دے ہتھو پیدا تھئن۔ سافہ کی کہیں واضح گاہلہ دے وی عموماً کہ معنی شکل ہو ندے بلحہ ایدے کہا کہ معنی موقع اتے کہ یا کھے افر ادکیتے ہوندن۔

روز فہاڑی گالھ بات وچ ذو معنویت عیب کلام اے۔ اسال ایں عیب کول وقت دے وقت در وقت در وقت در وقت در وقت در وقت در معنی گلط وچو کم مطلوبہ معنی در کہنج ٹی در کر بندے ہیں ایس عیب دے دور تھیوٹ ، یعنی ذو معنی گالھ وچو کمک مطلوبہ معنی دے کہنج ٹی معنی در کہنج ٹی معنی در کہنچ ٹی کے متوقع آبت کیری دی مقدار: Degree of معنی آبت کیری دی مقدار: mutuality between speaker and hearer

آگھن آلا ڳالھ آہدے ویلے سنن آلے کول توجہ ڈیون متے سمجھن وی مشقت کرن وی امیداؤ
کیس ڳالھ کریدے (جو او او ہے معنی کڈھیسی جبڑ ھے میں ڈیون چاہندال) ایندے بدلے سنن آلے وی آلا آگونی آلا آگونی آلے کول امید رکھیندے جو او او ہے معنی ڈیندا پیا ہوسی جبر ھے او ندے (سنن آلے دے) ہال اللہ کھا ندے (Relevant) ہوس ۔ چنانچہ او سنن سیتی باقی سمھ معنی چھنڈک (Relevant) کی اوو ہے مطلوبہ معنی اخذ کر گھندے۔ مثلاً ڈاہ و جے سکول آوٹ آلے شاگر دکول جبر ھلے استاد جملہ (النہ) آہدے تال شاگر دکول جبر ھلے استاد جملہ (النہ) آہدے تال شاگر د جملے دے مفہوم (ب) اتے (ج) و چو (ب) نہ بلحہ (ج) اخذ کریندے اتے جو اب

استاد: (الف)اے ویلبااے کلاس وچ آوٹ دا

(ب) کلاس وچ آوڻ د اايبو ٹھيک ٹائم اے

(ج) توں چرکے آئیں

شاگرد: جي ها ميكول شاباش بي يو

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

(ر)استاد جی معاف کرو۔اگوتے ویلیے سیتی آسال

اینهه انو کھے قانون تے ساڈاروز ڈہاڑی داآ گھن سنن اتے مجھٹ دانظام قائم اے۔

شاعر آپئی آپت گیری اتے رالا کھاند اسفہوم ڈیون وے قانون وی خلاف ورزی وامر تکب تھیا ہوند ہے مئی اپر صف آلا ایس زیاوتی کول پر کھ گھند ہے۔ اتے جیکر سمجھٹ وچ زیادہ وقت رلا کھاند ہے سمخی کائم کرن وے بعد اضافی سمحی کولن اتے سمجھٹ وچ گیا تال اے عمل من بھاندا تے حظ فریوان آلا ہوندے۔ ایس نظری صف و سے بعد اسال سندھ وی بچاوھی من و سے شاعر عزیز شاہدوی نظم (ورج زبل نمبر ۱) اتے پوادھی من و سے شاعر اشولال دی نظم (ورج ذبل نمبر ۱) مک دے بعد فروجھی کول برعوں تال مخترااے گلھی نشابر تھیں۔

اشولال وج مہ تال و سیبی زبان وج موجو د شعری محاور بے (جیدا ذکر اسلے متن وج تھے) دی جھلک ملدی اے۔ ای عضر انہیں دی پہلی کتاب '' چھیڑو ہتھ نہ مرلی'' وج زیادہ نشاہر اے۔ ایں کنوں علادہ اشولال وچ وجو دی حوالہ بہوں شکر ارتال ملدے۔ مہ پیاسے شاعر اکتبانی علم کوں رورتن دی کو کشش کریندا فہسدے۔ فہو جھی پاسو ایندے مقابل انسانی چس اوندے وچ طاقتور اے اتے سچا اظہار دجودی اظہار ای ہو ندے و جھال ساکول اشو دیال بہول ساریال لا کنال '' مہم '' ہو و فی داتا ثر فج بیندین ، او محدی اوندے وجودی چے وے اظہار دے مقامات ان۔ اسال علم معنی دے جیر ھے معیارات دا اسے مقامات اوندے وجودی کے دے اظہار دے مقامات ان۔ اسال علم معنی دے جیر سے معیارات دا اسے مقامات ان اسال علم معنی دے جیر سے معیارات دا اسے مقامات ان کے دلاکھا ندے مفہوم فج یوٹ فیلال میں آبت گیری (Mutuality) اتے دلاکھا ندے مفہوم فج یوٹ میں آبت گیری (شوانین کر دے اثر انج ہمن۔ ایندا پیت

^{سەما}ہى سرائيكى بىھاولپور —

ا تھو لگدے جو جھال شاہدوی نظم داصر فی ڈھانچہ (گرامروی وفت) کمل طور تے پوری اے تے پہلے لؤ کوں گئیں تھیں تر جدا۔ اسمال کھانیں تھیں تر جدا۔ اسمال کھانیں تھیں تر جدا۔ اسمال کھانیں تھیں تر جدا۔ اسمال کھانی کوں گئی دی ورج بھٹ اون کوں گئی دی ورج بھٹ او قات صرف اسما تر تیب وار پو فی ندے ورج را کھاندا (Relevant) مفہوم کم درائے کو شش کریندے۔ مختر اے جو جھال او ندے وج را کھاندا (Relevant) مفہوم کم درائے کو شش کریندے۔ مختر اے جو جھال او ندے وج را کھاندا (ایوہ ہو ندن ہاشو یا تال پر ھٹ امن اسمالی معنی دے امکانات بہول زیادہ ہو ندن ہاشو یا تال پر ھٹ امن اسمالی معنی دے امکانات بہول زیادہ ہو ندن ہاشو یا تال پر ھٹ امن اسمالی معنی دے امکانات بہول زیادہ ہو ندن ہاشو یا تال پر ھٹ امن اسمالی تھی کی اس البار کریندے۔ او ندی بہ ممارت اے ہو مہم گئن آلی نظم وچو سببی محاورے دی زبان وج بہادھ لائن اسمی مثال رکھنے دو معنی مان اسمالی معنی دو امعاوضہ اتے اوکوں بدھی رکھن دا ذرایعہ بدی الدی سمین کا میں دورت کسی نظم (نمبر ۲) وچ الفاظ داور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی اے۔ مثل ''بکال'' نامیاتی۔ (Or کی نمبر کا کو جو اتفاظ داور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی اے۔ مثل ''بکوال'' نامیاتی۔ (اور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی اے۔ مثل ''بکوال'' نامیاتی۔ (اور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی اے۔ مثل ''بکوال'' نامیاتی۔ (اور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی اے۔ مثل ''بکوال'' نامیاتی۔ (اور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی اے۔ مثل ''بکوال'' نامیاتی۔ (اور تارا بہوں پر اعتاد حد تک شخصی دور کوں انتھی بہتر اندازوج بوڑے نمیں جو سنن ' مربر ھن والے دی فنم لفظیں دی تاز گی دے نروئے بن وچ مصروف تھی و بندی اے۔

(1)

ہمی پہلی رات و چھوڑے دی
میڈ ہے من دی مندری مندری گئ
سر و ربی و ہم عذاب لتھے
ہمک ذر ہے جیڈ بی جندڑی تے
تریسہ لہہ بئی نال سر اب لتھ
جال ریت اندر دی ریت بنٹی
ان ڈ ٹھڑوں آب گلاب لتھ
سک سدھ دی سو بھ دھنوالی گئ
سکر سی ہے دی سو بھ دھنوالی گئ
سارے پاپ تواب لتھ
بیں اپنے آپ عرب بچھ بنٹی
بیں اپنے آپ تے کھلا ہی گئ
میڈ ہے اپنے نال حجاب لتھ
میڈ ہے اپنے نال حجاب لتھ

سه ماهي سرائيكي بهاولپور

ہنی ہجن ساگ و ہے جوڑے دی
اوسا پہلی رات و چھوڑے دی

ر۲)

ساکوں وس دی کھیپ چڑھے

مظلی داکوئی بھرے من بھاوے
لوں لوں لیک لیے
علی اینویں بڑکاں اپنی اللہ علی سے باہروں کالی رات فہراوے
باہروں کالی رات فہراوے
اندروں بین و ہے
ہولیں ہولیں ساکوں تاں ویندی
وس دی کھیپ چڑھے (اشولال)

فتوكات فريايه

خواجه فرید کی فارسی تصنیف التها الله کا سرائیکی ترجمه علامہ میر حمان الحیدری چاپلا ہو کا ترجمہ کے ۵ صفحات کے شام کار مقدمے کے ساتھ خوا جه فرید کے سوویں عرس کے موقعه پر تصوف اور مسائل سلوك پر ایك روشن کتاب محدہ کاغذ اور طباعت، مجلد قیمت = ۱۸۲ صفحات ، رنگین سرورق ، عمدہ کاغذ اور طباعت ، مجلد قیمت = ۱۰۸ رویے منی آر ڈر مجمح یاوی پی منگوانے کے لئے کیمیں :

سرائیکی ادبی مجلس (رجسٹرڈ) -" جھوک سرائیکی" - سرائیکی چوک بہاولپور

منشى محسد انور فيروز بها ولپورى

خواجہ غلام فرید کے شیدائی '' گوہر شب چراغ '' کے مصنف منٹی محمہ انور فیروز بہاولپور کی مشہور شخصیت بچ محمہ اکبر صاحب کے بوے بھائی تھے۔ آپ کے والد جناب اللہ ڈینہ صاحب جوڈیٹل ڈیپار ممنٹ میں ملازم تھے۔ منٹی محمہ انور فیروز ۹ کے ۱۸ء میں خیر پور تامیوالی میں پیدا ہوئے ۔ آپ نے ڈیپار ممنٹ میں ملازم تھے۔ منٹی محمہ انور فیروز ۹ کے ۱۸ء میں خیر پور تامیوالی میں پیدا ہوئے ۔ آپ نے ڈیل تک تعلیم وہیں عاصل کی اور ۳ ۱۹۰ء میں بخر ض تعلیم بہاولپور آئے اور صادق ڈین ہائی سکول میں واخلہ لیا۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد آپ نے پچھ عرصہ دربار اور مطبع صادق الانوار میں ملازمت کی۔ لیکن ملازمت آپ کی طبیعت کوراس نہ تھی۔ آپ کو تحصیلِ علم اور تصنیف و تالیف کا انتائی ذوق و ثوق تھا۔ چنانچہ آپ تحصیلِ علم کے لیے لاہور چلے گئے اور اسلامیہ کالج لاہور میں فور تھو ائیر تک زیر تعلیم رہے۔

آپ کی طبع شدہ تصانیف میں " گوہر شب چراغ" (جو آپ نے خواجہ غلام فریڈ کی متبرک زندگی پر رقم کی تھی)اور "لمعات" (جس میں آپ نے اگریزی زبان کے شاعر ورڈس ورتھ کی ایک مشہور نظم کے اقتباسات کواردو نظم کے سانچوں میں ڈھالا ہے) قابل ذکر ہیں۔ "گوہر شب چراغ" کا تاریخ اشاعت ۱۱ دسمبر ۱۹۱۹ء ہے اور "لمعات" آپ کے زمانۂ طالبعلمی (۱) میں جب کہ آپ اسلامیہ کا لج لاہور میں فور تھ ایئر میں شے رفاہِ عام سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوئی۔ اس کتاب پر تاریخ طباعت سر مارچ ۱۹۱۵ء درج لئے۔

منتی محمہ انور کی زندگی نے وفانہ کی ورنہ وہ اور پچھ نادر نسخ عوام کی استفادہ کے لیے چھوڑ جاتے۔ آپ کی چند تالیف اور تصنیف شدہ کتابیں غیر مطبوعہ حالت میں آپ کے بر ادرِ خورد منشی محمہ اشرف صاحب منیجر گردیزی پرلیس بہاولپور کے پاس محفوظ ہیں۔ ممکن ہے منشی محمہ اشرف صاحب با^{ان} کے صاحبزادے سعیدوبشیر کسی وفت انہیں چھپواکر عوام کواستفادہ کرنے کا موقع عطا فرمائیں۔

مے ہیں جو ادب ذوق حضر ات کے دلوں پر ہمیشہ قبت رہین گے۔ آپ کا سن وفات آپ کے جمائی محمہ افر نے اور چھوٹے صاحبرادے بھی احمد صاحب کی یاد اشت کے مطابق ۱۹۴۱ء ہے صبح تاریخ کا اندرائ سمی جگہ میسر نہیں آتا۔ اب آپ کلام انور سے محظوظ ہوں۔ خواجہ فرید کے کلام بلاغت نظام کے متعلق فراتے ہیں۔

تیرا کلام ہے تغیر درد اہل جمال ہے شرح راز حقیقت ہر ایک تیرا بیاں شعاع مر و معانی ہے ہے ترا دیواں ضیائے مردمک دیدؤ سخن داناں کی ہیشہ بدم میں یا رب رہے یہ ضو اس کی

دانہ خر من ہے ہمیں قطرہ ہے دریا ہم کو آئے ہے جز میں نظر کل کا تماشہ ہم کو

(ازگوہر شب چراغ)

خواجہ فرید کا شعر ہے :

جس تن لڳڙي سوئي تن جانے الله غير فريد نه رمز پچھائے اللہ اللہ مضمون کوار دوميں سنے اسلوب کے ساتھ منشی محمد انور اس طرح پيش کرتے ہيں۔ سينه ميں در د ہو تو کھلے دل جلول کا حال درد آشنا کو چاہيے درد آشنا کوئی اب آپ ایک نظم کے اشعار سے لطف اندوز ہوں۔

کی نے پوچھا یہ انور سے از رہ تحقیر
ہوں سے پیار ہے کس غرض و مدعا کے لیے
مٹا ہوا ہے کسی شکل دلفریب پہ تو
کسی پہ مرتا ہے تو غمزہ و ادا کے لیے
کسی کی شیریں بیانی کی داد دیتا ہے
کسی کی مدح سرائی ہے دست و پا کے لیے
پند خاطر انور مجھی ہے خوش خوئی

36

معملهی سرائیکی بسیاه لیده

المجمی فریفت ہے چیم پر حیا کے لیے اس ہیں ویکھو تو جان سے ہیں ار ار ار ار ار است ہیں ہیرے کبھی شفا کے لیے نہ جانے کون کی لذت ہے اس محبت ہیں کہ جان و دل سے ہے قربان اس بلا کے لیے جو جان و ین ہی منظور ہے تجھے نادال تو کیا ضرور ہے مرنا ہی دلربا کے لیے وہ زہر خٹک جو پہلے تھا کیا ہوا حضرت کہ بے کلی ہے حسینانِ پُر جفا کے لیے کہ بے کلی ہے حسینانِ پُر جفا کے لیے کہ بے الفت مجھی کی سے پیار کہ ایک خوا تو ہے لیکن ورا تو ہے کی ہے الفت مجھی کی سے پیار کہا ہے لیے کہ سب پچھ جا تو ہے لیکن وہ ابتدا کے لیے کہ سب پچھ جا تو ہے لیکن وہ ابتدا کے لیے تھا یہ انتا کے لیے کہ سب پچھ جا تو ہے لیکن وہ ابتدا کے لیے کہ سب پچھ جا تو ہے لیکن وہ ابتدا کے لیے کہا یہ انتا کے لیان

لمعات

(ورڈس در تھ کی انگریزی نظم کا منظوم ترجمہ جس میں بتلایا گیاہے کہ) ''مچپن خبر رسال ہے بقائے دوام کا''

وه دن مهی شے که مجھ کو میسر سرور تھا میں شاہد تجلی رب غفور تھا پیدا ہر ایک غنچ و گل سے تھا نور حق ہر ہستی دلی میں نمایاں ظہور تھا ہر شے برنگ خواب تھی رونق لیے ہوئے دل محم دید جلوہ صد رشک طور تھا زیب جمال شے گلشن و باغ و بہار و جو سامانِ و فرور تھا ضرور تھا

کیکن ہزار حیف کہ چوں من جواں شدم بینم نہ آل شکوہ جائے کہ میروم

قوس فلک نو اب ہمی ہے جلوہ نما وہی خورشید و ماہتاب ہمی ہیں پُر ضیا وہی سیمیں سطح ہے آب کی عکس قرر سے نت اور رنگ و یو بھی پھولوں کی ہے ولکشا وہی بدلی اگر نو ایک طبیعت بدل گئ جول بول ایک عبیر ت بدل گئ جول بول ایک عبیر ت بدل گئ

\$

خوش کن صدائے طوطی ہے کانوں میں آرہی بلیل بھی شاخ پہ ہے سلہار گا رہی نغمہ سرا ہیں وادی ایمن میں آبشار ہے موج آب طفتہ پیم نا رہی آثارِ خرمی ہیں ہویدا چہار سو کرم جمال ہے نقشہ جنت دکھا رہی سوز دروں سے اپنا ہے ہر دم گر یہ حال جال مضطرب بھورتِ قبلہ نما رہی جال ہوداتِ قبلہ نما رہی ہونیا سون اس قدر نہ ہو ہال اے دلِ خراب ہشقگی ہے یہ غم ونیا بوھا رہی مرغانِ نغمہ شخ کا جا ہموا ہو تو مرغانِ نغمہ شخ کا جا ہموا ہو تو مرغانِ نغمہ شخ کا جا ہموا ہو تو آزاد قید فکر سے صبح و مسا ہو تو

باطن کدور توں سے جو اس دم صفا ہوا سر بستہ راز خلق کا عقدہ بھی وا ہوا آئی سمجھ ہیں بات گل و برگ و بار کی ہر فرو بے زبال سے ہیں آشنا ہوا پرخ بریں بھی شامل حال جمال ہے اب معدوم اب زمانے سے نقشِ جفا ہوا پچ ہیں گل بدامال سرور و خوشی ہیں مست خندہ ہے بات بات ہیں ان کی میلا ہوا شادال ہول ہیں بھی دکھھ کے اس المجمن کا رنگ اک براگ جوش شادمانی ہے دل ہیں ہمرا ہوا اک جوش شادمانی ہے دل ہیں ہمرا ہوا اگد نہ روز بد وہ دکھائے مجھے بھی ول شاد مانی ہول، ہیں ہول دکھا ہوا ول شاد ہمنٹیں ہول، ہیں ہول دکھا ہوا

یارائے ضبط آہ نہیں حوصلہ نہیں ہو صلہ نہیں ہو صلہ نہیں ہو اونا ہوا رونا ہے یہ کہ ایک بھی پہلی کی شے نہیں جام جمال نما بھی ہے اوندھا پڑا ہوا باق رہیں نہ صرف وہ اگلی نثانیاں باغ جمال ہے سارا ہی ویرال پڑا ہوا صد برگ و لالہ ہم بہ نگاہ ہم فادہ اند یہ آگی زاں رم اول ندادہ اند دیا ہیں آگی زاں رم اول ندادہ اند دیا ہیں آگی زاں رم اول ندادہ اند مستی چڑھی کچھ ایسی کہ مدہوش ہو گئے مستی چڑھی کچھ ایسی کہ مدہوش ہو گئے ہم کون شے کمال شے یہ سب کچھ بھلا دیا خطلت کو دکھے سرد فرشتے بھی ہو گئے دھیاں خطلت کو دکھے سرد فرشتے بھی ہو گئے دھیاں خس رہا گھر کا کچھ دھیاں خس رہا گھر کا کچھ دھیاں خس دیا والدت ہوا یہاں کا نام گویا ولادت ہوا یہاں

ونیا نے سبر باغ دکھا کر بھا لیا جھانیا دیا کچھ ایبا کہ اپنا ما لیا خواہش میں بھی الگ ہے تمنا میں بھی جدا خاکہ ارم کا اس نے گر کچھ اُڑا لیا سامان راحتول کا جو دیکھا اِدھر اُدھر محو اس قدر ہوئے کہ نہ نام خدا کا لیا الحجیمی سی کوئی بال په جو صورت نظر پڑی قربان ہو کے سینے سے اس کو لگا لیا افشا ہوا یہ اب کہ تماشے کی جا ہے ہی پھندا ما ایک چرخ کے نیجے لگا ہے یہ (محمد انور بہاولیوری) ۔ ماخو ذاز لمعات

حواشي

(۱) ۔ منثی محمد انور فیروز صاحبٌ ' ۔ ۹۰ اء میں صادق ایجرٹن کا لج بہاولپور کے طالب علم تھے ۔ منثی صاحب موصوف نے نواب محد بہاول خان خامس عبائ کی و فات کا ایک' نوحہ' لکھا جو ۲۲ اشعار کا ہے اس نوحہ کا آخری شعریہ ہے:

غم میں انور کے نکالی سے ہی اب تاریخ ہے 'واغِ مرگِ ناگهانی دے گیا سردار آہ'

(۲) مثی محمدانور فیروز صاحب نے اپنی زندگی میں ایک کتاب لکھی جس کانام' آئینہ دار السرور بہاولپور'ر کھا۔ان کی و فات کے بعد ان کے بیٹے نے یہ کتاب طبع کر اکر شائع کی۔

(٣) قطعه تاريخُو فات

مر گیا آہ یواسیر کے صدے سہد کر چرخ سر گشته هواچاک گریبال هو کر التیا کی که لکھوں سال و صال د لبر

' سیر جنت کو گیا یار محمد انور'

نوجوان منثی فا ضل وه عطا و پیکر زہر ماتم کے لیے ہدم عزامیں اتری ف شنبہ کے مؤکل نے بہ فریاد و نغال

شی کودرد سے تاریخ سنا دو سرور (DIT M.) نوٹ شخ سے مراد مولوی شخ محمد صاحب میں جو خالد ہاشمی صاحب معروف گلوکار کے والد تھے جن کے کہنے پر ایک شاعر ار ماحب نے قطعہ لکھا۔ ۱۵ر دسمبر ۱۹۲۱ء کو پنج شنبہ (جعرات) کادن تھا۔ ہجری تاریخ ۱۳۴۰ رہیج الثانی ۳۰ ساھ مگر تیمرے شعر میں بنج شنبہ کاذ کر آیاہے۔ (حواشی از محمد حسن میر انی مور نیہ ۱۹۹۹-۷-۱)

سهمهمی سرائیکی بهاولپور

ينهانا

(سرائیکی لوك شاعری دی بك كېجهری صنف)

سر ائیکی لوک ادب وی تاریخ اتنی پر انی طبے جتنا سر ائیکی زبان ۔ لوک ادب وچ نثر اتے نظم وے وائے خزانے موجو دان۔ جیویں جو نثر وچ لوک قصیں اتے اکھا نیٹ داہموں واڑاسر مایہ ہے ایویں ظم وچ لوک شاعری دیاں کئی صفال اج وی مقبول ان جنہاں و چوں ڈھو لا ، ماہیا ، چھلا ، بڑوو ، سمی ، سرے ، لولی سارے سر ائیکی و سیب وچ و کچیبی نال سنٹے اتے آگھیے ویندن ۔ نظم وچ کئی صفال بھلا ڈِیتال گئن جیویں جو گانمٹ اتے مورن وغیر ہ ہن ۔لیکن مک صنف المجھی ہے جیڑ ھی اج تنیک مجھی اے ۔ نہ اینداذ کر لوگ گیتیں دی کہیں کتاب اچ ہے اتے نہ ایم اے سرائیکی دے نویں یا پرانے نصاب وچ ۔ محبتیں ، نیک خواہشیں اتے د عائیں تے مشتل اے صنف'' پلھاٹا'' ہے۔ پلھاٹنا ایجھالفظ اے جیر ھا ظامی یا کلانچوی صاحب دى لغت وچ نئيں ملد ا۔ اس لفظ د المعنى مک لفظ وچ ايويں نئيں ڈِسياو نج ٻڳد ا جيويں" لولی" يا" سرے" دا۔ ہاالبتہ ایندی و ضاحت کیتی و نج سبگدی اے جو '' پلٹانا مک ایجھا گیت اے حبیدے و چ ساایٹے ہال (ہزیا و ھی) کول چنگی قسمت نصیب وی اتے بھاگ سماگ مانن وی و عاددی اے ''پلھاٹا صرف ما آپٹے بال (پتر باد همی) کوں ڈیندی اے ایندے نال بھیٹ ٹھر ایا پوپتر د اکئی تعلق نٹیں آند ا_ پلھاٹنے کوں پلوتے (بد د عا) دے متضاد وی سمجھیاویندے لیکن آپٹی جہت اچ پلوتے کنیں مختلف ہے۔ پلوتے والی کاراے کہ إو لفظیں وچ نٹیں ہو ندا۔بلحہ ڈ ھیر مصر عیں وج ہو ندے۔اتے ایندے وچ قافیےاتے کا فی حد تیئں وزن د ک پاہندی ، شعر والی چس ڈیندی اے ۔ پلھاٹا ڈیوٹ ویلیے ساہال کوں جھولی وچ پئی بیٹھی ہوندی اے پاہال کو^ں و ند لاوٹ یا کھٹرالن ویلیے ڈبیندی اے پلھا ناکب خاص لئے یائر و پنج ماء بال کوں ڈبیندی اے۔بال دی عمر المجھی ہو ندی اے جواد اینکوں سندا، مسجد ااتے خوش تھید ار ہ ویندے ۔ اتے ساکوں ول ول آٹھٹ دی فرمائش کریندارہ ویندے ۔ ایندے وچ مزاح دا ہلکا جیمال رنگ وی ہو ندے ۔ جیر ھا پلھانے وچ تال چس پیدا كريند _ _ كم بلمانا فريمو :

پتر پتر نگن پتر سونے دے کفکن پتر مندریاں دے تھیوے پتر یں جم میوے اللہ ہر کمیں کوں ڈپوے پتر یں جہیں کھنڈ اللہ ہر کمیں سال ونڈ پتر یں جہیاں و تھوں اسال ہال بر ابر رکھول

پلمانے من تے کہیں ویلے ایویں لگدے جیویں ''لولی''یا ''سرا''ہووے ۔ لین اے لولی یا سرے کنیں انج صنف اے لولی سکھا لٹا ہو وے ۔ پلمانے مرے کنیں انج صنف اے لولی سکھا لٹا ہو وے ۔ پلمانے ویلے بڑیندی اے جیر ھلے بال کوں سکھا لٹا ہو وے ۔ پلمانے ویلی دے خاص لفظ ''لولی الو''تے لا الہ الا اللہ کلمہ نہ ہو واٹ دے علاوہ '' لے ''وافرق وی ہوندے علاوہ اتے ایویں سرے صرف شادی اتے پر نیں دے خاص موقع تے آکھے ویندن ۔ اتے اے سادے علاوہ بیاں سکیاں سوڑیاں وی آمدن ۔ لیکن پلھاٹا صرف سآء ڈیندی اے اتے اینداو پلھایا موقع او ہوندے جیر ھا پہلے ڈسیا گئے۔

پلانا کہ مخضر جیمال مگر مکمل گیت ہوندے۔ جیر ھاماول ول کہ خاص نے وچ اہدی راہندی الے۔اتے بال دلچیں نال سند ار اہندے۔ بلھا ٹاکہ خاص اند از اچ شروع کیتا ویندے حیدے نال بال ما فوجہ تھی ویندے اتے بلھا شنے کوں سندے۔ اکثر بلھا شنے آمیڈ ایا آمیڈ کی وے الفاظ نال شروع تھیدن یا بھی او قات ہو لفظ ترے واری آگھیا ویندے۔ انہیں لفظیں وچ بیارتے محبت واجذبہ بجھا ہوندے۔ بلھا ٹا پھی او قات ہو لفظ ترے واری آگھیا ویندے۔ انہیں لفظیں وچ بیارتے محبت واجذبہ بجھا ہوندے۔ بلھا ٹا پھی کہ مرف کہ ما آپٹے بال کوں نیمی فی بیندی بلحہ ساریاں میریں آپ بیال کوں فیندن (اتے اے گیت دکاباتی لوک گیتیں وانگوں سینہ بہ سینہ ٹرون) ات واسطے ہر مالفظ میڈ ہے پتریا میڈ بی دھی وی جاہتے آپئی دھی وا نال گھیدی اے بلط ٹنے تے جیکر غور کر سیج تال موضوع وے اتبار نال کئی رنگ نظر دل کھورنگ ملاحظ فر ماؤ۔

یال کول بلھا نافہ بندیں ویلیے مادادل آپنے پیکیں آلے پاسے ڈھیر چھکیندے۔اتے اوانہیں داذکر پال کول بلھا نافہ بندی اے ۔اتے اوانہیں داذکر پھٹی نال کئی خاص محبت یا پہل دے ہیو دے سکتیں نال کئی خاص محبت یا

سه ماهی سرائیکی بهاولپور — — 42

پندیدگی و ااظهار نیم کریندی ۔ اتے فطری طور تے ایس جذبے کوں آٹیے بیال وچ منتقل کریندی ہُڑ ہو ندی اے۔ ایس پلھا نے وچ ایند ااظهار فج کیھو۔

A VALLE

آميذاكل كاشا

ميزيال صاجزاديال ماسيال

مير بيال ويزه مصور ثنبيال بهم پسيال

میرے کاج اتنے ر مھیاں

ور ابستجھیں اے منائیال

پچے سرے گندیال آئیال

ماء دے دل وچ اے خواہش وی ہوندی اے جوبال دا تعلق وی آٹیے نانیں مامیں نال جڑے تال جو ما وا تعلق ایں حوالے آئیل پیچئیں نال تال مضبوط تھیوے۔ او آٹیے ایس جذبے دااظہار کھھ ایں رنگ وچ کریندی اے:

و نگداد نگداد نگدا

پتروهی ماے دی منگدا

ماما تال نبی فریندا

چاچاہے زور کریندا

چاچ دی دهی اے کالی

پترکنڈ پچھوں سمھالی

ماے دی دهی اے چٹی

پترباہتہ سراندی فرقی

ماے دی دهی اے بوری

پترباہتہ سراندی فرقی

جیویں پہلے ہوسیا گئے جو پلھانا ما پتر کوں وی بڑیندی اے اتے و ھی کوں وی۔ و ھی کوں ہِتے و جُنا والے پلھاٹنے وج او ندے سانگے محبتال ، نیک خواہشال اتے و عائیں ہوں جذبے نال ہو ندن جبر ھے نال پتر سانگے۔ اتے نیانی ڈااحر ام وی ہو ندے۔ البتہ د ھی کوں ہُ تاو نجی والا پلھاناتر سمتاویں رنگ آج ایک رنگ جو یندے جو او پتر والے پلھاٹنے کنوں ان بج تھی ویندے۔ مثال دے طورتے اے پلھاٹا ہُ بچھو :

سه ماهي سرائيكي بهاولپور —————— 8

آمید کی مومل بی بی حید کی سقن منجھ کشیدی حید اچولژاہے پٹ سیتنا حید اگلا کمیس نہ کہتا

پراٹنے سرائیکی وسیب وچ باد شاہ دی عظمت دا تصور یہوں اہمیت رکھیندے۔ اول دور دیاں روایت لوک قصیں وے ذریعے سارے وسیب وچ کھنڈیاں ہو ئیاں ہن چونکہ پلھاٹا وی ہک پرانی صنف اے ات واسطے بلھائے وچ اے رنگ محسوس تھیندے۔ ایس بلھاٹے وچ سکوی طرفوں پتر سائے کچھ ہیں تنم دے جذبات دااظمار نظر دے۔

آوے آوے آوے
حیڈ بی تال دھم دروازیں نہ ماوے
در لہااو دربانی
لگھن ہوت، ہاے سلای!
در دروازیں داسوڑا
میڈ ہے پتر دالشکر گورا
در دروازیں کول چھچ
پتروچ کچار ھی گج
در دروازیں کول میخال
بتروچ کچار ھی بی کیا

پتر دے لانویں لمن اتے گھر وساون دی خواہش ہر ماکوں ہوندی اے۔ شیئت ایساوجہ اے اہلا پال بانبڑے ڈیندا یا مسیں ٹر دا ہوندے تال ما انہیں جذبات دا اظمار کرتے جھال بال کوں کھٹرلیدی اے اٹھال آپنا دل دی و ندلیدی ہیٹھی ہوندی اے ۔ خواہش دا اظمار پلھاٹے دے رنگ اچ فرکھو:

آمیڈ اگڑ ہیّا عید کی جوئے پیکڑیں رُس گئی آ ساکوں اج مناونی پئی آ

منیسی گیرهاشیر

تکھی سورهائے نیڈ هزافی ہیر
منیسی حید البا
جید الکھروپیا بگا
ہنیں جذبات دااظہار کچھ ایس پلھانے وچ وی ملدے:
صد قراے صدق

منگیمدی ڈیکھ تے ویندی لگ وٹامارتے ویندی درک صد قزوے سدایاں

پتریں دیاں لکھ دھریسوں دایاں پتریں دیاں لکھ دھریسوں دایاں

تحنیل بھینٹ تئیں بھر جایاں

سر ائیکی و سیب و چ کہیں وی وجہ کنوں ہمیثال غربت اتے بھے رہ گئے اے ایندے باجود ما آٹیخ پتریں سائلے چنکی خوراک دی خواہش کیتی اے ایں پلھاٹنے و چ مادی ایں خواہش د ااظہار ملدے :

یے کے دیک تھ گاہیا ہے

آوے پتر ابالھا پتر کوں در گڑ ڈپواں پالھا بہے در گڑ تروڑ

ېپه گھيووچ يوڙ

جھال ما آپنی غربت دے باوجو دبتر سائلے چنگی خوراک دی خواہش کریندی اے اتھاں بتر کنیں اے امسال پتر کنیں اے امیدوی رکھیندی اے جو بتر وہ انتھی تے کھٹ کما اؤسی اتے ماسکھ دی حیاتی گذریسی مااوں چنگے ویلے دی تانگھ اچ ہوندی اے اتے بتر کول بہہ اہدی اے :

ٹھری ٹھری ٹھری پتریں کھٹ کلہوٹی بھری ماکھندی اے میوے بگری ٹھری تال ٹھرم جا ٹھری پتریں دی ما ماء و ھی وے نال محبت کنول کئی وی انکار تھیں کر سچھ الکین اے محبت او تنجیے ویلیے تال ووجہ ویدی اے جیر ھلے ڈھیر پتر اتے تکمی و ھی ہو وے ۔ تکمی و ھی واسطے مادی محبت د ااظہار ایں پلھا نے و چ مان ذیسدے :

آمیڈی بھاگ سدھی حید کی چلھ بھر انویں ژدھی جاہ ڈیوووے بھر اوو بھاگ بھری نال ساوو

، رھی نال بیار اتے او ندے چینگیں متعقبل اتے بھاگ سماگ وی سک انہیں پلھا نیٹ وچ صاف ہے : آمیڈ بی بانبو ٹی

تیڈی گندل جیڈی چوٹی تیڈامنارے جیڈانک تیڈی نتھ کھڑی پڑگھت پچھے چھی تے موتی ان ست تیڈاشر کیس اتے ہتھ

تو ہیں جو د ھی کوں ڈتے و نجن آلے پلھا نیں وچ مادی و ھی نال محبت صاف ہے لیکن د ھی کوں
ہنے و نجن والے پلھا نین دی تعداد پتریں کوں ڈپتے و نجن والے پلھا نیں کنوں گھٹ اے ۔ پلھا نین وچ
ہقال د چریں سانگے چنگیں بھاگ سہاگ دی خواہش ہو ندی اے اتھال بتریں سانگے علم حاصل کر نُ
دی خواہش وی ملدی اے۔اے پلھانا ڈپسکھو:

پتر آیاہے وَ چ و چ قر آن کتابال کچھ و چ ، ۔رحل بارئیں والا ہتھ و چ پڑھی اندے سکتیں دی ستھ و چ

اتلے پلھاٹنے کوں پڑھتے جھاں علم دی اہمیت واضح تھیدی اے اتھاں ما دے ندہب نال لگاؤ رے سچے جذبے دا ثبوت ملدے۔ اتے اوا یمورنگ آپٹے پترتے چاڑھٹ چاہندی اے۔ایں پلھاٹنے وچ اے ڳلھ تال کھل ویندی اے۔

ہات ہات ہات پنزیں کوں تریں گالیس دی تات ہتھ و چ تشہیج دیے ، کلمہ ہے وات

پتریں اتے و میریں وے حوالے نال کھھ بلھا ٹنے ہے وی ملدن جنہیں وے وچ بال سانگے ماء ویاں نیک خواہشاں ظاہر ہن۔ ہر بلھا ٹنے وی آپنی چس ہے اتے ماء وی محبت واا ظہار مک من کھانو ٹنے اندازوج ہے۔ ڈِوبلھانے و ھی سانگے ہن اتے بے پتریں سانگے ہن و ھی سانگے بلھانے ڈیکھو :

🕸 صد قروے ماء ویندی سر سو ہمیں نال تحبیدی ہتھ میندی نال ریجیمہ ی 🖈 مومل بی بی نہ رنی کر ہے بار ھال ہتھ چنی کر ہے یے جیڑی جی کر ہے تھم تھم ٹری کر ہے 🖈 بسم الله بي بس پتر ہر د م کھڑٹ ڈس ہم اللہ دے ویلیے پتر انگن روز سویلے ہیم اللہ کر آ کھال پتر مانن رتال سا کھال ہم اللہ ہیں کتی پتر شیں شہریں جتی 🖈 آتول مير اهوت ساڈی اللہ وسی اے جھوک سافی خاوند لئی اے روت 🖈 صد قروے تال سے واریس

و سوبی د سو آوے سے وار ہیں د سوبی د امل اے ہمار ا میڈ اٖ پاون والا ہزار ا اسی لتی لتی پتریں کول وانہ کیا تی نہ کے متا جھولا پتراپی امال د او ند و لا

پلماٹنے کوں پڑھتے اے احساس تھیدے جوماء دے دل وج اپنے بال (پتریاد ھی) دی خاطر کے جلا محبال ، نیک خواہشال اتے پاک جذبے موجود ہوندن۔ اتے او انہیں دااظہار کیویں من موہنے اتے دل کوں چھن آلے جذبے اچ کریندی اے۔ او ندے لفظ لفظ کنیں بال سانگے او ندی محبت وفیدی کی ہوندی اے ۔ تے جیر ھے ویلیے خاص کے دے وج بال کوں پلماٹا ڈ پیندی پئی ہوندی اے تال سارا اول احر اناوں ڈومتوجہ ہوندے کا غذتے لکھیا ہوایا پلماٹا تو نیں جوماء دے واتوں تکلدے ہوئے پلماٹنے دے صور علی میں دا جذبہ پڑھٹ آلے کوں آپ دو چھک دے مد عمل وی ایندے وج موجود محبت اتے خلوص دا جذبہ پڑھٹ آلے کوں آپ دو چھک

ان دے تیزی اتے ترقی دے دور اچ تو بیس جو پلھانے مکدے یا بھلدے ویندٹن کین بہوں ماریں میریں دے دل وچ آپنے '' و فریس بین 'کنوں سنے ہوئے پلھاٹے اجال وی محفوظ ان ۔ اتے او آپنے بالیں کول فریندین ۔ پلھاٹے دی محصیھ اتے خالص زبان او ندی قد است دا ثبوت اے ۔ پلھاٹا سافرے ماضی دکین خوصورت روایتیں داامین اے ۔ محبتیں اتے پاک جذبیں دے اے گیت تو نبیں جو اجال تیس کا بیل دی شکل اچ کا کے نی ، لیکن انہیں کول ماء دے سینے وچول کئی نئیں کڈھ سکھ ا۔ ہے تو نبیں ماء دی محبت زندہ ہاے گیت ہر ماء دے واتول کمیں نہ کہیں رنگ اچ سٹیدے راہمن ۔

صادق نامه

میں دانشور بن سگھداں q

دانشوری کوئی سیرے مانے دی خبرات کائی جو میکول جنبیل عی گھت بُرِق و نجے ، تے نہ تعویز ا پھل دھا گے پاوٹ نال آندی ہے ، تے نہ و ت دم درود تے جنتر منتر نال آسی ، بھل اینکول کماوٹا پوہدے ، ایندے
واسطے جیرو ھیال ضرور تال تے صلاحیتال دی لوڑ ہے اونہ جاٹ میڈ ہے اندر ہن یا کائنا۔ جیویں جوہدے واسط
ایہ ضروری ہے جو او گالھی دا گھوڑ ہو وے ، بھی گالھ تے اڑیار ہوے تے او نکول چھک تال تے آپٹے مطلب ہُو
ایہ ضروری ہے جو او گالھی دا گھوڑ ہو وے ، بھی گالھ تے اڑیار ہوے تے او نکول چھک تال تے آپٹے مطلب ہُو
پھیر ڈیوے ، آپٹی می تے اڑیار ہو ہے تے ڈو جھے دی اصلول نہ منے ۔ جتنا ضدل تے تھل ہو تی اتا پکادانش بھی رڈیوے ، آپٹی میک خوبی نہ وی ہو وے تال و کان چکاوٹ داکوئی ہیار ستاکڈ ھیا و بج سگھدے ۔ مثلاً ایہ جو پول
بدی ۔ بعضے و لیے ایہا خوبی نہ وی ہو وے تال و کان چکاوٹ داکوئی ہیار ستاکڈ ھیا و بج سگھدے ۔ مثلاً ایہ جو پول
یارال ہیلیاں کول مگر پانی کھوا بلواسٹھدے ، ٹکا بلھا ہگھدے ، تال وی کم چل پو ندے ، کیو نجو ہن او نکول ہو لاڑی کول ہو لیے دی۔

ہے۔ ہیا ہوں ہے ، جیا! جیکر پیسہ بندے دے پلے ہے ، تے سیت سولی ہے تال کہ ال گئن گئن نے کہ ہیا ہوں کہ ہیا ہیں پڑھ نہ سگھدا ہوو ہے یا انهاں تول فائدہ نہ چاسگھدا ہوو ہے ، پر انهال کول لکا سانھ نے ضرور رکھے ، تال جو لوڑو لیے کہیں غرضاؤ کول بلیک میل کیتا و نجے تے اول کنول آپی دانشوری منوائی و نجے۔ نال خال آون و نجی والے مہمان پر انھیں تے آپی علیت تے فضیلت دا روپ وی سٹیا و نجے تانجواووی ممنون منون منون منون کی سٹیا و نجے تانجواووی ممنون کے تانجواووی منون منون کھی و نجی ۔

اچھاایندے واسطے ایہ ضروری کائی جوہندہ کرینداکیا ہے پیشہ پدردی کوئی قید کائی ہندہ کھے وی کربندا ہووے ، کہیں سرکاری دفتر وچ نوکر ہووے ، رڑھ واہی کریندا ہووے ، استاد ہے تے بھانویں شاگرد، دکاندا ہے یاڈ اکدار، تے بھانویں شہر ملے دی کہیں گلی اچ چھو لے وچیندے ، اودا نشور تھی سگھدے ، پرشر طاہ ہو اوندا کہیں نہ کہیں ٹولی (گروپ) نال تعلق ضرور ہووے۔ جیکر کہیں جاہ یا محفل بیٹھک اچاوندا نال گھنوالا موجود ہے تال وت او زندہ باد ہے پچھے او نداریڈیو تے کنٹریکٹ وی ہوسی تے ٹی وی تے الا سمیت ذواوی نظر سی۔ جیکر اینویں نئیں تال وت جتناو ڈ اوا نشور ہے گھر بیٹھا کھیال مارے او ندی گا کھو کئی نہ پچھسی۔ نظر سی۔ جیکر اینویں نئیں تال وت جتناو ڈ اوا نشور ہے گھر بیٹھا کھیال مارے او ندی گا کھو کئی نہ پچھسی۔ ربیٹی خولی سی ایے دانشوری نری پری ڈ و جھیال دی بھلائی چنگا کی واسطے ہوندی ہے۔ بالکل باسے والل

49 _

ېږ، چويں سياست وان عوام وي خد مت و سے جذبے ء چ بذہبے وو سے ہو ندن تے مسائل دے سمندر ء چ مبي ہری راہندن نے صرف ووٹاں والے ڈینہال جذبے کوں چو کھاکر تن واسطے باہر نکلدن۔ اینویں وانشور وی خدمت ہری راہندن ہرں۔ علق کر بندن ، نہ تال آپ ایہ وانشور اندروں کامل نے مکمل ہو ندن اتے انہاں کوں کوئی سدھ بیرھ وی لوژ نئیں ہوندی (کچھ لوک انهال کوں جماندرودانشور وی آمدن)۔ ساراسارا ف_یینہہ ایہ لوک" انسانی حقوق" ویاں گالھیں ر بدن۔ جگب جمال دیاں قومال نے تھیوٹ آلے ظلم نے ڈوھپ دے خلاف احتجاج کر بندن۔ ہے کڈ اہیں کوئی ر پروں بھیروا جھٹا تھی پووے یا کہیں سروک نے کہیں کول دھک پھٹ لگ پووے تاں اینویں منہ بے پاسے آہروں باہروں جھیروا جھٹا تھی پووے یا کہیں سروک نے کہیں کول دھک پھٹ لگ پووے تاں اینویں منہ بے پاسے ہے۔ پھیرتے بچھ قدمال نال لنگھدن ، جیویں کوئی حرام موئے زناور دی یو ہووے۔ وس وسیب دے ڈبکھ در د نال انہاں ، داہاں فو کھدے ،اتے اپنیان لکھتال ، نظم تے نثر وچ ایند اپٹٹا پیمر بن ،وت جڈال انہاں دی دھانہہ فریاد تحکمر انال تنیک بجدی ہے ، تال اوانمال کوں سٹر تے '' قرب خاص '' تے '' خلعت فاخرہ '' نال نواز ڈبیندن _ ول ایہے لوک انمال ، مرانال دے حق وچ دلیلال ڈیندن تے اپنیاں وسیبیاں دی جمالت ، نااہلی تے متی السسی دے روو طغے روندن۔ اینے وسیبء چ تر نمیت تے تھیوٹ والے ظلم تے جر انہاں دے خاص موضوع ہو ندن ،اتے اپنیاں تحریرال تقریرال وچ سنج وج تے ایس ظلم دے خلاف آواز چیندن ، تے ایس ظلم کوں رو کن واسطے دھاڑ پٹ گھتیدن۔ پر جیکڈا ہیں انہاں دی آپٹی دھی بھیٹ آ پئے حقوق دی گالھ چاکرے تاں او نکوں کفر دے ہر ابر سمجھیا دیدے ،تے اول مرتد کوں قبل کرن واسطے کا تیال کہاڑیاں کلا گھندن۔اوں دیلھے انہاں دی ساری دانشوری ، روشٰ خیالی انهال دے بھیجے و چول نکل چکی ہو ندی ہے تے کورے دے کورے کو دن نظر آندن۔

جیر میں آ۔ پے گروانء چے جھاتی پانواں تال میکول کوئی بک گن وی اجھانٹیں نظر دا۔ کیو نجونہ تال میں کہیں کول نکا بلماستھدال، نہ میڈے پلیے پیسہ پاجو میں لا تبریری ہٹاسگھال۔ کوئی دا نشور وی میڈاسکاسوہراکائن، کہیں دے گوڈ ہے گئے میڈے کنول نئیں پکڑیندے۔ کہیں ٹولے نال وی میڈا تعلق کائن، ول بھلا تسال آپ سوچوجو میں دانشورین سکھدال؟

سه ماهی سرائیکی بهاولپور--

نيندر

اج تر بھی رات ہئی زہرہ کوں جا گہدیں ہو نمیں۔ تاکی وچوں پیلا او ھورا چندر گھلال کھا ندا نظر را پیا ہا۔ ٹھڈیاں ہواواں جیز ھیا ٹا ہلیاں نال کھسکار کر بندیاں پیاں ہٹ ۔ ہن چپ کر بگیاں ہن ۔ ڈشیہر جیز ھافضاوچ کو کی در دیلا ڈِوہِڑ اود اڳاند اہا پتہ نہیں کھاں چلا گبیا ہا۔ ہن تاں ٹڈِیاں وی پولیدیاں بولیدیاں تھک پگیاں ہن۔ ہرشے سم پئی ہئی۔ اسان وی تے زمین وی۔

زہرہ جاگدی پئی ہئی۔ لحظے کھن کیتے اوندیاں پپلیاں مہب بے نال رل ویندیاں۔ پرول وی او جاگدی پئی ہوندی ہئی۔ وڈی ظلم ہئی اوندی ممتا۔ اوکوں ذری جبی گھل وی نہ کھاوٹ ڈیندی۔ او ول جاگدی پئی ہوندی ہئی۔ وڈی خلم ہئی اوندی متا۔ اوکوں ذری جبی گھل وی نہ کھاوٹ ڈیندی۔ اول کے سعود دے متھے تے ہتھ رکھدی۔ خار لتھا۔ ؟ ساہ ٹھیک آندا ہے ؟ ممتا اوندے توں پجھدی تے اوکوں ول ول مسعود کوں ہتھ لاتے جواب ڈیونا پوندا۔ ایویں اج تر بچھی رات وی لنگھ ہئی۔ سورے اول شھڈے پانی نال ناشتہ کیتاتے سعود کوں چاتے ہمسائی نبیلہ کول چلی بگی۔

'' نبیلہ ۔ میڈی پیاری بھٹن۔ بس اج دے ڈپینہہ اینکوں آپٹے کول رکھ گھن۔ تیکوں ڈپیاہم نا، سر کاری ہپتال وچ کو کی ہیڈ خالی نہ ہا۔ اج شام کول میکول تنخواہ مل ویسی۔ ایکوں چنگے جے ہپتال وچ داخل کراڈ پیاں۔ول تیڈ ایم ختم تھی ویسی۔

> '' ہماربال کوں سنبھالن اسان کم کائینہی۔ خیر رکھ گھندی ہاں۔ پر جلدی آو نجین _ '' . زہرہ شکریہ آمدی چلی گئی۔

و فتر وج او ندے سارے کو لیگز کم وج مصروف ہن۔ شعبہ ای استھاہا۔ کہیں دی ذرہ جہی غفلت نال کا فی نقصان تھی ہجگہ اہا۔ زہرہ وی آٹنے کمپیوٹر دے اگوں پہہ گئی۔اے د فتری کم او ندی شخصیت نال ذرہ نہ رلدا ہا۔ ادہ نرم نرم جذبیاں تے سو ہنیں مسو ہنیں گلطال دا شجوک کر ٹن والی شاعرہ ہئی۔

او ندیال نظمال ہر معیاری رسالے وچ چھپدیال تے بہوں پند کیتیال ویندیال ہن۔ خاد نددے توت تھی و نجی دے بختی دے دی محکمی راہندی ہئ ۔ وچھوڑے تے کلہیے دے ڈکھ نیں او ندے بک بک حرف کوت دے مفہوم دے نویں رنگ ڈبتے ہن ۔ او ندااد بی حلقیال وچ بک مقام ہا۔ تے د فتر والے دگ

سه ماهي سرائيكي بهاولپور ----

المرى المرت كريد سے الى۔

ں جا ہے۔ اتاں جا ممن وے بعد نہ تال شاعری وے لفظ او ندے نیزے پے آندے ہن تے نہ اب ترے را تاں جا ممن وے بعد نہ تال شاعری وے لفظ او ندے نیزے پے آندے ہن تے نہ ہے۔ بہوڑ ری زبان او ندی سمجھ ویج پئی آندی ہئی۔ او و ماغ تے بہوں زور ڈے تے کم کریندی پئی ہئی۔ ار ندیاں مہیں۔ واسر جسنڈک فی بندگ ۔ اب تر جھمافی بہنہ ہااوں صرف چاہ بیتی ہی۔ مہینے و سے مجھیکودی فی بہتہ ہن۔ پتر ویاں رلاسر پھیں۔ روائیں گھن وے بعد او صرف چاہ ای پی مبتکہ ی ہئی۔ تے ہمن تاں او کوں ایویں لڳد اہا جو مک کپ وی چاہ پی کدی تاں چھنڈ آو کیی۔

بیر میں رپنج بریک وچ مک اوھ گھنٹہ وی سم پوواں تاں فریش تھی ویباں تے شام تیئی سارا کم ارام نال کر گھنسال۔اے خیال شعاع بن کے او ندیاں انھیں وچ لشحیا۔

ر است و فزوے پچھوں مک پلازہ ہا۔ او ندا کلاس فیلور بیجان پبلشر ہاتے او ندااتھاں د فتر ہا۔ د فتر دے نال ای مک ر الکره ما۔ جیمدے وچ بہول ساریال کتاباں دی تند ریے لگی پئی ہئی۔

رہ ہے۔ اومیگ چاتے جلدی نال ریحان کول چلی گئی۔ او کوں ساری گالجھ ڈہس تے یو لی'' ریحان! میڈہے گھر آون , بی دارسته ای مک گھنٹے دا ہے تے اتنی و ریر دی میکوں بریک ہے۔ جیکر میں صرف مک گھنٹہ کتاباں والے کرے دچ سم پووال تال سار امسئلہ ای حل تھی ویسی۔"

"نہیں نہیں! ریحان وہل بگیا۔ کوئی گامک اتھاں چلا بگیا یا گھروں کوئی اتھاں آبگیا تاں کیا آتھی جو میں إنب كم عورت كول سائى بينهال_"

" فورت " زہر ہ د االا سنگ و چ پیس بگیا۔ میں تال اتھال حید بی بھی دی حیثیت نال آئی ہاں۔ حید بی کلاس

"اوتال ٹھیک ہے زہرہ! پر پلیز آپی تے میڈی پوزیشن کوں سمجھ۔ آئی ایم سوری زہرہ۔" نہوں پڑیاں امندی پئی ہئی جو ہے مما او کول خیال آیا ایں پلازے دے نال ای فلیٹ ہن ۔ مک فلیٹ وچ ادندے چھوٹے بھر ادادوست سلمان رہنداہا۔ ڈو جھے شہر توں اتھاں پڑھٹ آیاہا۔ میڈیکل کالجوے پہلے الدی این تا دو یک این تر ت زمرہ دے بھر اکول آ ویندا ۔ویمہ اکویمہ سالال داسد هاساد انیکر۔ بهن تال

کالج کنول آبگیا ہو سی۔

نہوں نے سوچیاتے فلیٹ دی ہیل کیتی ۔ سلمان باہر نکلیا تال زہر ہ کوں سکون جیما مل گبیا۔اوں سار اسئلہ اوكول بۇسيا

"صرف مک گھنٹہ کیتے مانی" "نو پر اہلم باجی۔ تسال میڈے کمرے وج سم پوو میں نال والے کمرے و چ بہہ ویندال۔" "ا چھا۔ انھاں کوئی ڈسٹر ب تاں ناں کر لیمی ؟" "كوئى ناں باجى" سلمان نے جلدى نال بيڈشيث سدھى كيتى تے سر ہانار كھ كے فجو جھے كمرے چلا بگيا۔ زہر ہیڈتے ایویں ڈیٹھی جیویں صدیبی داپینڈابھوگتے آندی پئی ہووے۔ نندر نے اوندیال انھیں تے یہ ہ ، حالی پنج منٹ ای تھئے ہو سن دروازہ و جیا۔ زہرہ نے وفہ ی مشکل نال اٹھی تے در کھولیا۔ سلمان لفافے و پ آپناہتھ رکھ فہ تا۔ سموہے گھدی کھڑا ہا۔ ''اے کھا گھنوباجی۔ نہاکوں بھھ بگی ہوسی۔'' ''او ہور کھ ڈپے۔اے تاں و نجط ویلیے کھا گھناں ہا۔ کچی نندرو چوں اٹھا ڈپی۔'' زہر ہ اختی تھی تے یو لی تے ول جیویں او کوں آپٹی غلطی د اا حساس تھیا۔ " تھینک بومانی۔ ایں تکلف دی لوڑ تال نال ہی۔ رکھ ڈیے۔ اٹھی تے کھا گھنسال۔ " اے آکھ تے زہرہ نے درولایاتے بسترے تے ڈھہہ پگا-کچھ دیر بعد ولا در کھڑ کیا۔ زہرہ داد ماغ تنور دی کارتپ گیا۔ اوں در کھولیاتے وڈبی مشکل نال آپنیل کیج كون نار مل كرتے بچھيا -"مِنْ بِيا گالھ ہے۔" "باجی۔ میڈ ااتھال پین رہ گئے۔ میں ضروری نوٹس ہٹاوٹنے ہیں۔" ''اچھا۔ ہن در کھلیا ہے۔ میکوں نال جڳاویں۔جو کچھ گھنٹا ہووے جیپ کرتے گھن گھنیں۔'' زہرہ نے اباسیال گھندیال آکھیاتے بسترے نے چلی مجی۔ ز ہر ہ کوں ستیاں ہِاہ منٹ وی نال تھئے ہو سن جو کچی کچی نندر وچ او کوں ایویں ایجیا جیویں کوں خواب وچ اوندے والاںتے ہتھ پھریندا بیاہووے تے ول اے ہتھ اوندے کن توں تھیدا گِل تنین آگیاہا۔ زہرہ نیں انھیں کھول ہوتیاں اپنے اتے سلمان کول نویا ڈیکھے تے او نداساہ کھڑ گیا۔اوہ اٹھٹ لگی تال سلمان نے او ندے إو بيں موند هيال تے آئيے متحال نال بارسٹيا۔ "سم يووز بره-اوہ ہو لے نال نرم کہجے وچ ہو لیا۔

سه ماسی سرائیکی بهاولپور

"زہرہ" ہے۔ اور کہ جینے نال اسمی بیٹھی تے آ بٹابار چاتے بھے بھے بیم نکل بٹی۔

اور کہ جینے نال اسمی بیٹھی نے آ بٹابار چاتے بھے بھے بیم یال بٹی ہئی۔ ہیں درے اجساس نے وی کہ ہوڑ دے آبوں بیٹھی نہر ہوتے مندر تال ول ول حملہ کریندی ای بٹی ہئی۔ ہیں اور کیا۔ او ندے آبول لال خونی رنگ کھنڈ بجیا ہا۔ تے اور کوں کمپیوٹر دے لفظ وی رتے لال پر اور کیا کریندی رہی۔ شام کوں تنخواہ گھن تے اور گھر کبجی۔

پر نظر دے ہیں۔ بیٹ کو کے ہیں جھٹی شیک او کیا کریندی رہی۔ شام کوں تنخواہ گھن تے اور گھر کبجی۔

اسمی بڑین نقصان بڑیا۔

زینا نقصان بڑیا۔

اوباں جیز ھااحرّام وچ اوندے نال کھڑ اتھی تے گا کھ کرینداہا۔ اج غصے وچ پتہ نہیں کیا کیا پیا آہدا ہئی۔ وفزوچ اوندی عزت داجیز ھا تاج محل اسریا ہویا ہاد ھڑ ام کرتے زہر ہ دے اتے ان ڈٹھا۔ پال پتہ نہیں ٹھیک تھیا یانہ۔ پر او مهاندری شاعرہ جیز ھی صرف مک گھنٹہ کیتے سمن چاہندی ہئی ہرین ہمرج نال دی نندر سم پی۔

ارکتابار	بحيثي خنظور تهيأن بوتي			*****	وت پنجاب کنور کا لجیر
۵۰/=	فردوس ٹھگالی	1+		r•/=	ا لغاتِ فريدي
r+/=	خولبال وچ خيال		1111111	ra/=	سرائیگی ار دوڈ تشنری
r•/=	ت پُھلاک دی تئے ڈکھاں دی		111111	r•/=	ا سرائیکی ار دوبول جاِل
10/=	رستم نے سراب		111111	ra/=	سرائیکی قواعدتے زباندانی
10/=	צאועוט		111111	۵۰/=	سرائیکی ادراس کی ننژ
r•/=	توبه زاري	10	111111	۵۰/=	مرائیکی زبان تے ادب
10/=	كوژاخواب		111111	r•/=	سرائیکی شاعری دے اوز ان تے قوافی
m•/=	سوہنے داخلق	12	1111111	10/=	ىرائىكى سمل
r•/=	خيابان خرم		1111111	۵٠/=	مرانیکی مطالعے دے سوسال

س^{ەما}سى سرائىكى بىھاولىپور —

ملن دا پته :- جهوك سرائيكي

سرائیکی ادبی مجلس بهاولپور

لال بتى

سکینہ زور نال پھلیں دی ٹوکری بھکائی۔ رتے رتے گلاب دے پھل اتے انہیں دیاں پتاں چھوٹے جہیں کمرے وچ کھنڈ بگیاں۔ کمرے دی بک چنڈ جیڑ ھی بدر چی خانے دے طورتے استعمال کیتی ویندی ہئی، او ندے وچوں ماء اٹھی کے جلدی نال سکینہ دے کولہوں آئی، اوں گھبر ائی ہوئی آوازاج پچھیا '' خیر تال ہے سکینہ! کیوں کاوڑوچ ہیویں کیاوت پھل نئیں وکے ؟''

" ہااماں! اج کھل نیس و کے"

" پھل نیمی و کے تال ایندے وچ انہیں داکیا قصور اے جو توں اتنی بے در دی نال انہاں کول بھکا ماری۔ رزق دی تو ہین نیمی کریندی پتر ایک اول کمرے دے تل تے کھنڈے ہوئے کھل چنڈیں آکھیا۔ '

سکینہ کوں آپنی غلطی وااحساس تھیا تاں اووی پھل چنظ ہے گئے۔" ہاء توں ٹھیک آہریں۔ انہیں وی تال میں بہوں لفاظت کریندی آل پنہ اے امال جھال میں کھڑی راہندی ہاں اٹھاں ذرا جیمال پچھانواں ہو ندے تے میں وی پچلیں کول رکھی کھڑی راہندی آل ۔ آپ ساراڈینہہ وھپ تے جیمال پچھانواں ہو ندے تے میں وی پچلیں کول رکھی کھڑی راہندی آل ۔ آپ ساراڈینہہ وھپ تے کھڑی راہندی آل جو کھائیں ایہ پچل کماٹنے نہ تھی و نجی ۔ اماں توں وی تال میکوں کہیں ویلیے پچل آہدی ایس ۔"

" ہاپتر! توں میڈ اپھل ای تاں ہیویں۔ تیڈ بی خوشبونال تاں میڈ بی ساہ آندی ویندی اے۔" " امال مک گالجھ آکھال میں وقی پھل آل ایہ وی پھل ان۔ میں تے آپنے پھلیں دی اتن هاظت کریندی آل۔ پر تول تال اینویں نیویں کریندی۔ میں سار افج پہنچہ کپڑا پیا پیاکیس انہیں تیں سٹیدی آل تے تول میکول دھپ تے بھیج ڈیندی ایں۔"

''ا پخھیاں گا کھی نہ کیتیاں کر سکینہ ، تیکوں کیا پہتہ میں تیڈ ہے بھالے دی سولی تیں کتنی او کھی تھی کے باہندی آں۔ میں وی تاں سار الج پنہہ کم کریندی آں۔ تیکوں پُھل پو ڈبیندی آں۔ پُھل کھے کر آندی آں۔''

"ایہ تال صحیح اے پر میڈے جھے وچ بہول او کھا کم ہے۔ میڈے کولوں تال سر کجن کیتے ہو چھن دی

ہی ہی۔ رک بیراے جیز سی نہ می فی کیدی اے تے ناں و صپ'' ماء بڑپ کے او کوں بگل نال لا گھدا۔ رک متاای تاں ہی او کلوں ڈیوٹ کیتے۔ اپنی ڈیسار ٹھڈے ماہ دی ایک اول سکینہ کول سینے نال لا گھدا۔ جو ایندی آواز او ندے کنیں وچ سیسے آلی کار امندی پی ہاوری ای بنار و فن تمیش تال ہنجوں واہو ٹن لگ ہے۔ سکینہ ویے رخ تے ہنجوں ویاں پھیکاں جمیاں تاں اوں الا الله الله الله وت نول روون بيع بني ايس - نول تال آمدي بانويس جوزندگي مک تھيڈ إے - كوئي سر ہے۔۔۔۔۔ بازی کینویں کھیڈوے اتنے کوئی کینویں۔ایہ کینجھی کھیڈاے جیدے وچ توں ہمیشہ رو پوندیں۔ ہوں۔ اماں رقیہ کوں ہیں واسطے اپنی کھیڈ و چول کڑھ چھوڑ بیدے ہیں جو جیڑھے ویلیے او ہر ن پوندی یا او کھی تھیری اے روون بیع ویندی اے۔ میکوں او ندے کو کھوں یہوں کاوڑ لگدی اسے۔ امال توں وی او ہو کم

ماء روون بھل ہی تے او ندیاں گالہیں تیں غور کرن ہے گئے۔" سکینہ! تیکوں ایہ گالہیں کون

"كوئى نال امال! ايه ساريال ڳالهيں تول آپ كر كے بھل وينديں_"

"اچھاایہ ڈبساجو کاوڑی کیوں ودی ہانویں جیڑھے ویلیے تیکوں ہرشے دی سمجھ اے ؟"

'' امال میں تال لال بنتی تے ناراض تھی ودی آں۔اماں او میڈی سہیلی اے میکوں او چنگی لگریائے کیوں جو جیڑھے ویلیے اوبلدی اے تالِ میکوں پُھل و پچن دامو قع مل ویندے۔ اُج میں او ندے . کولہوں رسی ودی آل ۔ جیز ھے ویلیے کوئی پُھل گھنٹا پو ندا ہااو وسم ویندی ہئی ۔ او جلدی نال اگوں ودھ ویدے ہن۔ پتہ اے امان میکوں اے لال بتی چنگی وی لگدی اے تے میکوں جیرے وی تھیدی اے جو مک نکی جھی بتی ایہ سویں کاریں کول روک ڈیندی اے۔امال کہیں ویلیے میڈادل آ ہدے جو میں و کالال بتی بنُ و نجال میڈے اشارے تیں اینویں مخلوق رک و نجے۔ اماں ایہ میڈی ولی خواہش اے۔ مده جيزه ها کچھ سوچينداره و نجے او تھی ويندے ۔ کل کر موں بابا ايه گالھ اپنے پتر کوں ڈسیندا بیا ہئی۔ اماں میں وی ارادہ کر گھدے جو مک ڈینہہ میں وی لال بتی آلی کارپوری ٹریفک روک ڈیسال تول تال گربیهی ہوسیں۔ تیکوں پتہ کیویں ابھی۔"

ام حرانی نال او ندامنه د چیمدی ره گئی۔

د نیادے کثیف تے گندے سمندر وچ ساہ گھن داا یہوتے ہک ذریعہ ہی۔ کہیں کہیں ویلیے او نکول ایزیں لگراہا جو سکینہ دیاں گالہیں کہیں خاص واقعے دااشارہ ہن۔ خدا جانے کیا تھیوٹ آلا ہے۔ ایندے

سهمهمى سرائيكى ببهاولپور

اڳول او کچھ نه سوچ سبجدي ٻئي او ندے گھر دا ۽ يوا سارا ۽ پنهه طوفان دي زد وچ ہو ندے - انله او ندي حفاظت کرے -!

سکینه واپیووی اینویس گالبیس کریند امااو گلوں وی کہیں دی نظر کھا گئی۔او سکینه کوں وی جھیمدی جی جو" توں کہیں نال الایانه کر"

مک و بینہ سکینہ گھر آئی تاں او ندے رخ تیں پھمر دے ملکے ملکے قطرے ہن ، ماء گھبر اکیں پچھیا : " کیا گالھ اے سکینہ ؟''

'جھے نئیں اماں! کیا میڈے منہ تیں کوئی شے بگی کھڑی اے''

"کیول پتر کیاہے ؟"

'اماں کب جوان اج بہوں غور نال میڈ و ڈبیمد ابیٹھا ہا۔ اوں میکوں آگھیاتے کچھ نیمیں پر اوندے انجیس کنوں میکوں بہوں ڈرلگدا پیا ہا۔''

ماء غور نال سکینہ دو ڈٹھا تال او کلول احساس تھیا جو سکینہ دے منہ توں نظر ہٹاوٹ دل تھی کریندا۔ او عمر دی استخصی منزل تیں آپجی اے جتھاں سب کچھ و ٹیج ویندے شکل شاہت، جذبے، سوچال تے او نکول ڈیکھٹ آلیاں دنیال دیال نظر ال۔

سحینیه وی ماء و اول و ہل گیا۔اوں جلدی نال انھیں تلے سٹ گھدیاں۔

اوں ول سوال کیتا '' کیا ہے امال؟ تول کیا سوچن ہے گئی ایں؟ اچھاہٹ میں آپ شیشہ فبیمدی آل''
''نال نال سکینہ! تول شیشہ نہ فبیکھیں''اونہ چاہندی ہئی جو سکینہ کول احساس تھیوے جواوندے وج کئ گالھ توجہ ونڈ اوٹ آلی اے۔ کھائیں ایہ احساس تے عمر دا ایہ دور رُل نہ و نجن۔ جیکر ایہ رُل گئے تال سکینہ کول پہول دور گھن ویس ۔ اوندی حیاتی وی مک پھل جتنی تھی ویسی جیموں کوئی گھڑی فبو گھڑی نال رکھن واسطے گھنسی تے ولاز مانے دی و ھوڑتے مٹی دے حوالے کر فبیلی۔

''نه سکینه د هیریں شیشه نئیں ڈبیمدیاں۔ شیشے و چ بدروحال قید ہو ندن۔ جیر طیاں ڈیکھٹ آلیںتے قبضہ کر گھندن۔ پچھے جیر ھاکچھ چاہندن اواول چھوہر کولہوں کرویندن۔''

"واہ اماں! توں وی عجیب گالہیں کریندی ایں۔ انہیں کو ن بدرو حال کھے نئیں آہدیاں جر ھیاں کاریں ونا یہہ کے شیشہ ڈیمدن ۔ پتہ مئی امال جر سے ویلے لال بتی بلدی اے تاں اکثر تر شمتیں شیشہ کڈھ کے ڈیکھٹ بے ویندن ۔ اود طیریں نئیں ہو ندیاں یا انہیں دے شیشے وج بدرو حال کا نئی ہو ندیاں۔" "مک تاں تیڈے بیل وسیب دے پیریں دا ہتھ

سه ماېي سرائيكى بهاولپور

ہویرے ۔ چیرھا انہیں کول بدرو حیں گنول چیندے ۔ اسال تے بے پیرے تے بے سیکے ہیں۔ پتر! اماکوں ایہ گالہیں زیب نعیں فریندیاں۔"

اوں ماء وی گالھ من گھدی۔ پر ذہن وی کہیں چنڈوچ ایہ خیال وی پیہہ گیا جو میں اشیں ہروجیں کوں ضرور ڈیسے سال۔ بئے ڈینہہ او گئی تال اوہ ندہ وی آ جگیا۔ اووی شاید فٹ پاتھ تیں جتیاں ہروجیں کون شرور ڈیسے سکینہ کول او ندے ڈیسے مال کاوڑ لگدی ہئی۔ بک ڈینہہ او کاوڑ وچ آ کے پائش کرٹ آ باہندا ہئی۔ سکینہ کول او ندے ڈیسے گئی جو کیا میڈ ہے منہ تیں روغن تھیا کھڑے ، تول میڈ وغور اولی جائے ہو کیا میڈ ہے منہ تیں روغن تھیا کھڑے ، تول میڈ وغور بال ڈیمدائیٹیں۔

سکینہ اتھوں ول آئی تال و لا و لا او ندے ذہن و چ اول جوان دی گالھ آندی پئی ہئی۔ پر او نکوں اوندے فہلے گئے۔ اس واسطے اول زیادہ نہ سو چیا۔ ماء وی اول فہلے بنہہ دی البحض و چ ہئی۔ اور سمجھدی ہئی جو سکینہ کول گھر بلہاوٹ د اویلہا آگئے۔ ہک فہو فہلے نہ اول او نکول بہانے نال کم تے نال و دی سمجھدی ہئی جو سکینہ کول گھر بلہاوٹ د اویلہا آگئے۔ ہک فہو تا ہے کہ اور او نکول لا شام تیس بور فرز ہا۔ جبر ھے ویلیے تو اپٹھا تھیا تال مجبوراً او نکول و لا نہیج ڈ بش۔ ہن او سو برے کنول لا شام تیس بورای نال دھی دا نظار کریندی ہئی۔ او نکول سمجھاوی چھوڑ یندی ہئی جو واد ھو گالھ کہیں نال نہ کریں۔ ہیں معذور نہ ہو وال ہا تال تیکول کم تیں نہ بھیجال ہا۔ او او نکول زمانے دے اچ جھک سمجھیدی رہ و یندی ہی اور کوئی گالھ تال او ندی سمجھ و چ آندی ہئی ہے کہیں کول او گھر رکھ کے بگی ویندی ہئی۔

کہ ڈپینہ اول شیشہ ڈپٹھا تال حیر ان رہ گئی۔ ماء جیر ہے آسیب کو لہوں ڈپریندی ہئی کے ڈپینہہ او اوندے قبضے وج آگئی، او نکول احساس تھیا جو او ڈپکھ دی شے ہے۔ کوئی ڈپکھے تال بر امناوٹ دی گالھ نئیں۔ او نکول نٹ موچی دیاں گالہیں سمجھ آون پئے گیاں۔ ول او مک دم چپ کر گئی۔ ماء دیال ہویال گالہیں وی او ندی سمجھ وج آوٹ پئے گیاں۔ او کچھ سمجھ کے اتے کچھ اُنٹ سمجھیاں کر کے مازیل ڈپل ۔

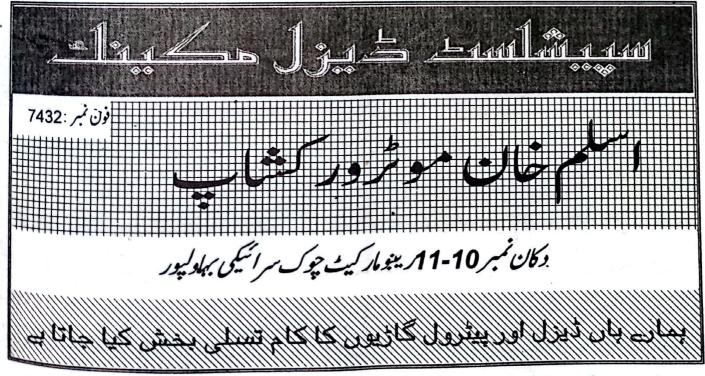
انج او ویندی پئی ہئی تال یہوں چپ ہئی۔ مہک مہک پُھل کوں غور نال ڈپیہدی ہیٹھی ہئی۔ ماء اونکوں ڈپھا تال سوچن پئے گئی۔ جو کیا گا بھر اے۔ اج اوں ماء نال نہ الایا۔ چپ کر کے بگی بگی۔ ماء دادل المباہِ انہا بھواج اونکوں روک گھنے۔ پر او نہ روک ہیگی۔ فٹ پاتھ تیں آئی تاں او جوان پہلے آیا ہیٹھا ہئی۔ اج رُلیک دارش یہوں گھٹ ہئی۔ او کپڑا جا کے رُلیک دارش یہوں گھٹ ہئی۔ او کپڑا جا کے

سهمابي سرائيكي بهاولپور —

اضاں بڑی۔ کپڑاپیا کیں پھروی پئی ہئی اواو تھا ئیں بڑے بہیا۔ اوں او ندار سندرو کم فی وی کو سشش کیتی۔ او جلدی فکل و مجن چھیدی ہئی۔ اوں او ندار سندرو کم فی کا سکال ہئی۔ ہوں ویلیے لال بستی ملک کا سکال ہئی۔ ہوں ویلیے لال بستی بلز ہے گئی۔ تاں اوں سوچیا جو بھے کے سڑک پار کر و نجال ۔ او مرکد ہے ہو گئی۔ تصوری بہوں ٹریفک ہئی او رک بھی آندا پیا ہئی او کلوں فہ بہدے ہو سے او کلوں پہند نہ لگا جو کیڑھے ویلے ورکد ہے ہو سے او کلوں پہند نہ لگا جو کیڑھے ویلے لال بہتی و سم بھی۔ ہے ہو سے او کلوں پہند نہ لگا جو کیڑھے ویلے لال بہتی و سم بھی۔ ہے ہو کہ تیزر فتار گا فہ بی سکینہ کوں تلے فہ بے فہ تا۔

ر ن بہتی ہوں رکی ہوئی ٹریفک اچانک سمٹھی تھی گئی۔ سکینہ واخون پوری سڑک تیں کھنڈیا پیا ہی۔ سارے ڈپینہہ وی رکی ہوئی ٹریفک اچانک سمٹھی تھی گئی۔ ٹریفک رکی کھڑی ہئی۔ ساری سڑک ہند تھی گئی ہئی۔

سکینہ واخون اج لال بھی بی بی بیا ہے۔ اوندی مدتیں وی سک پوری بھی گئی ہئی ہوا آپ نہ فہکھ سبح کی ہئی۔ خون کوں فہاول لال بھی واسمار کر بیف جام بھی بی ہی۔ آپ کوں چاوٹ کینے اول لال بھی واسمارا گھد اہا۔ پر لال بھی اوندے نال و فانہ کیتی ہی ۔ اوندی سیملی اج اوندے کینے عزر اکیل خامت تھی ہی ۔ اوندی سیملی اج اوندے کینے عزر اکیل خامت تھی ہی ۔ اوندوں لال بھی آلی کار طاقتور بن واشوں ہاایں طاقت وی قیمت اوندی زندگی ہی ۔ ٹریفک رکی پر اوندے خون نال ۔ ماء کول جیر سے و سلج پھ لگا تال او پاگل تھی بی ۔ سکینہ وی موت اونکوں لال رنگ کولہوں خوف زدہ کر فہتا ۔ لال بھی فہکی سکینہ طیدی پی او ہن وی چیکاں مارن بے ویندی ہے ۔ تے اوا یہ ویکھ آمدی اے جو ایما بھی نہ وسائے میڈی سکینہ طیدی پی اے۔ ایم شہر و نیک وی سو نے تال ول وسمے ۔ او لنگڑ اکے ٹروی ہوئی اج وی سڑک تیں آ ویندی اے اتے لال بھی کول فہل ہے کہدی اے ، کمیں و سلج کھ لدی اے ۔



جهانگيرمخلص

سانولارنگ و گھرے وال تکوار تک پتلے تھوڈ منہ متھا کھلا تلی واٹویاں پھھال، لا پڑئاں، ہرنی بھال شکلوں مسکین اللہ راسی بھولا بھالا صیح سے وا بیتم عملال دائر قد شخ فٹ ڈاہ اٹج سارے لنگ سلامت پر بانوں ہڑا، شڈامنڈ اپر بہک رگب ودھے بہترین اتھلیٹ، شاندار فٹ بالر، چوٹی داسا تکلسٹ من بھاد تا گوکار خبطی پند ھیڑو جبڑھا بجش بکب واری ملئے اوول سک اچ ہے جئیں بگن سنجین اور بدار دابجھا۔ خوشی دے سے ابندے یا جھوں ادھورے سر اسکی زبان داابھر اانقلا بی شاعر، بجش سبجھ بھے ہو س، جبڑھے نی سبجھے اورلا تھی ۔ سوہنا ایسہ بهن ساڈے نے لادے یارتے مخلال دے سنگار جمانگیر مخلص سئی، مخلص تاں اورلا تھی۔ انہاں دااصلی تے سرکاری نال ملک جمانگیر عبد الغفور نانج ہے۔ جاہ نکانا دیسی، شاعریں شاعریں گوکاریں نے ونکاریں داخبر احمد پورشر قیہ جبیدے اتے مخلص کوں مان ہے، آبدے :

ساکوں ہند تے سندھ پیا جاٹنے اساں لوک ہیں احم پوری

من سٹھ وج ہار ہویں مہینے دی و یہ تاریخ کو جیئے پیٹ گھروڑی ، سکدیں لوہندیں وا، جایا منت منیں دا ، سوریا پیر فقیریں دا، ترائے بھینیں دی اکھ دا تارا، تریمہ سالا کنورا (ہن کھارے پڑھ گئے) ہے داموسم پوہ دایا لا۔ اللہ جائے جو ویلا کیا ہا۔ اسال وی ڈھیر شخفیق کینی کیتی۔ پر بجنال دی ہورائے ہجوملک صاحب ٹھیک ڈینہہ دے بار ہال وج جے ہوس سے بار ہال وج فی جمیے تال بیٹے ٹھیک ڈینہہ دے بار ہال وج ہوس نے ہار ہال وج ہوس نال ہورے تال بیٹے تاری سکھر اکوں شک ہووے تال ملائے ساری شکفت دا ایکا ہے ہے کہیں بھر اکوں شک ہووے تال ملائے مال کین ملاوے۔

مخلف ڈھرمکہ چپ رہیے بولئے تال چپ تھیوٹ او کھالگدے نیئر جھ بیٹھا ہووے ابویں بندے کے محل ویدن جینو میں بڑو اتے کھیال۔ راہ ویندے نال کھڑیں ، نہ چسی دھک مارٹ کنوں ، عادت توں براے کیا ان سونمال کھا کیں بہہ جوو نجے جان چھڑاوٹ او کھا تھی ویسی۔ پھپھاڑی او برائے کیا ان سونمال کھا کیں بہہ جوو نجے جان چھڑاوٹ او کھا تھی ویسی۔ پھپھاڑی او برائی سونمال ایندی سنگت اچ بیٹھا بندہ ایڈ ہے سر کے یا اُوڈ ہے پھر کے کہ کھاں اچ ہتھ گھتوا

ہ بیدے۔ اجکل جیز ھی شاعری کریند اپ ہ ہ کھائے کہ نہ کہ ہ ہیں ہیں مسیس بندہ و بہ کھڑ کے ۔ شاعری بین شروع کیتی ہیں ایسو ستاسی اٹھا سی اچ منڈھ اِنچ تال کردھ مریندارہ گئے۔ ہی مسیس بندہ و بہ کھئئے (ثاعری وے حساب نال) نتال عمل او ہے ہیں اِس جیز ھے ہیں۔ پوٹ سے جیز ھی شاعری کیتی ہیں او کول چھڑ مجھٹو و نینگر بحر و ہ ہے مزے نال سندن۔ چیال چیندن لیملول و ببیدن۔ شاعری کیتی ہیں قتر کیش مار گھتے ہے میں اتھ نمونہ کلام کھے چھوڑ ال تال اللہ جانے کیا تھیوے۔ اگے ای سر ائیکی زبان وا گھوٹ ظز لیاری مخلص کول پرے بھیدے تے کن مریندے حالا نکہ گابھ کہ نئے جہیں قصیدے وی ہے جیز ھا ہو چال دی شان ایچ کھول ہی ۔

وے بلوچو کجھ تال سوچو میں نیانی کول نہ رولو

ظفر خال دے علاوہ وی ڈھیر بندے ابچھ ہن جیڑ ہے مخلص کنول وَٹے رہندن مثال کیں ویلیے نو ہوبلا ہار گھنے۔ بندے دے بچٹن داکوئی پتہ لڳدے۔ کہ، دفعہ تھیا ایں جو مخلص دے کہ یاد دی شادی گہنیج گئی اول اللہ دے رتے ساری سنگت ساتھ کول سڈبیا کا نڈھاڈ تا پر مخلص کول نہ سٹہ لیں، جانا تے نہ سٹہ لیں جو منہ بچٹ ہے۔ مثال میادری اچ گندی کرے۔ تھیا تال کھو چر ابندہ، سیت ہر گئی جوان دل سے نہ سٹہ لیں جو منہ بچٹ ہے۔ مثال میادری اچ گندی کرے۔ تھیا تال کھو چر ابندہ، سیت ہر گئی جوان دل سے مخلص کول پتہ لگ بگیا آخر لگنا ہا۔ سیم ہ لکھ کتابت کروا ساری کا نڈبھ اچ و نڈبا ڈپنس، ول تال او تھئی جو دسٹمن نال نہ تھیوے ہریا ہے کہ کہ کئی ۔ ڈو ڈبو تھی گئی ۔ سمرے دے یول ہن :

سرا کھے می یار وا کہ یار وا مُروار وا - - - جو ہا کروار وا

مخلص وہ ہے گانڈھے آلا نینگر اے۔ گانڈھا گنڈھن ایس کنوں ہس ہے۔ راہ ویندے نالہ ہل وج ، گاہ کی اچ منٹ اچ رشتے داری گبنڈھ گھنی ، بندہ بھانویس تھر داہووے تے بھانویس شالی علائے دا۔
اٹھا کیں ٹھک و بج تھیسی۔ میں جیران آل ہر زبان دے بندے نال ہر مزاج دے بندے نال نئا۔
اٹھا کی ملخی یار ہمینس۔ پاکستان تال اٹپنا گھر تھیا۔ غیر ملکال اچ تعلقات ہمینس۔ اید نی جو چھڑے جوانال الله ملکی یار ہمینس۔ اید نی جو چھڑے جوانال الله تعلقات ہوون ، رنال جوانال داخادم اے۔ مخلص ہُر فن مولا کھیڈاری اٹھلیٹ ، ساٹھلسٹ۔ کی دادی احمد پورول کو بیخ ، آزاد کشمیرتے لاہور تئیس فیم گھن تے گئے۔ سر ادر عبد القیوم نال آ و نیج رہ بی ہی ہی ہی کی سے بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ بڑے تے جان چھڑوائی۔ مجمد خال جو بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ بڑے تے جان چھڑوائی۔ مجمد خال جو بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ بڑے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے اوندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ بڑے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے اور اللہ میمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ بڑے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے اور اندا مہمان و نیج تھیا۔ اول شودے صدارتی شیلڈ بڑے تے جان چھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے اور دائی دیے جان جھڑوائی۔ محمد خال جو بھیرے کی دیکھیرے اور دیکھیں۔ اور دیکھیرے دان جو بھیرے دان جھڑوائی۔ محمد خال جو بھی میں میں دیکھیرے دان جو بھیر دائی دیکھیرے دان جو بھیر دائی دیکھیرے دائیں میں دیکھیرے دور دیکھیرے دائیں میں دیکھیرے دائیں دیکھیرے دائیں میں دیکھیرے دائیں میں دیکھیر دیل دور دیکھیر دور دیکھیرے دیں دیکھیرے دائیں دیکھیرے دیں دیکھیر دی دور دیکھیرے دور دیکھیرے دیں دیکھیرے دیں دیکھیر دیں دیکھیرے دیکھیر دیکھیرے دائیں دیکھیر دیکھیرے دیں دیکھیرے دیں دیکھیرے دیں دیکھیر دیں دیکھیر دیا دور دیکھیرے دیں دیکھیر دیں دیکھیر دیکھیرے دیکھیرے دور دیکھیرے دیں دیکھیر دیکھیر دیکھیرے دیں دیکھیر دیکھیر دیکھیرے دیں دیکھیر دیکھیر دیکھیرے دیکھیر دیکھیر دیکھیر دیکھیر دیکھیرے دیکھیر دیکھیر

سه ماهي سرائيكي بـهاولپور -

) نال وی و فج ی رام ست ہمں۔ مک و فعہ چوفج ال اگست وے پگر ب تے او کلوں و نبج ملیا ہا۔ ایہ (۱۲ اللہ او کلوں سنبھال گھد انتال ایہ او ندے بر ہا۔ ایاں اللہ او کلوں سنبھال گھر انتال ایہ او ندے بر ہا۔

رہ ہے۔ مخلص ہیر اجوان اے ہیرا۔ پر حالی تئیں کہیں تاج اچ فٹ نی تھیا۔ فٹ ای کیا تھیوے تخت تاج علی رہ نہ گئے۔ اللہ جاندا کھڑے ہے مخلص مغلال دے دوراج جمد اتال مغل کھول تے بازوں فریندے بال جاگیرال وی ، پنج ہزاری سئت ہزاری واخطاب ای ملد اپر قسمت شودے دی مک تال جمیالیٹ اے ول جمیاسر ائیکی وسیب اچ اے جتھ انسان مجھ مُر دن کتے مکھن کھاندن۔ پر مخلص خوش اے آہدے حاجی صاحبا! لکھ مجھ فرقے ہودے پر دھرتی اپنی ہووے۔

"یار مخلص ولنّ دی چیٹ کریں ، میں ضروری کم و نجنے " بس ول ڈاڈ بھی اہر کریسی۔وڈ ایکھا جو ان اے بخ نیماڑے آگھر سے جیڑ ھلے روح تھیویں۔ دِل معگد انھی۔

ماکوں تال پاڑا گھاٹے اچ پیا کھڑے۔ کیا کروں مبری وی نسے چاسکہے۔ پیکو ڈاڈے دی جائیداد اچ بیٹھے ہیں۔ونجوں تال کیڈے ونجوں گرمی ڈیدھے نہ سر دی ٹھک آتھیدے۔

"ماجى صاحبا إبازار جلول با"

" چلوسکی - چو کھا کم اے '' "کم گر

"لمل گیوسے تے ولیو سے"

م الاوي رائي من تولي ، مول إيراز مدين عبال المحمد من ويلي بر ولسال تال سود الى محل إيسال.

سه ملهی سرائیکی بهاولپور ______

62

اچ کاشی گری

کوئی دوروں فی کھے تال ، نیل کنٹھ ہے افج دے ، شر دیاں جگیاں اتے تردے ، نیل کنٹھ ہے افج دے تردے ، نیل کنٹھ ہے افج دے

پر جے نیڑے و نجو ، چار چفیر سے گھم تے بڑکھو ، ''بھانویں ایر ہوئی مینہ پیاوسدے ، پنڈے اتے کنٹیاں پو ندن کپڑے نئیں پیدے ، یا وت مجھی دھپ وچ ٹھڈی وا گھل پئ ہے ''

ہمانویں کہیں پاسے کھڑ ڈپکھو، نیل کنٹھ تال چھاونی پاتی ہیٹن، کھانویں کہیں کول زور زور دیال ہمکلال مارو، اچیال اچیال گالہیں کرو، ایسہ نیک افجو سے ، ٹردیں ٹردیں بجھے بوو، گلیال وچ دڑکار کرو، بایسہ نیک افجو سے کھر کچو کچو ڈپکھو، ہتھ اُلارو، ایسہ اجھ کدے نیک بیال دے کھر کچو کچو ڈپکھو، ہتھ اُلارو، ایسہ اجھ کدے نیک سابال دے آلٹنیال اندر اکھیں نوٹ تے کھنب کھنڈ ائی بیٹھی ق



لو کی آبدن ایہ مک نیلا چھی ہے گھاٹے جنگل و چوں اور دے د وروں ایندے یکھ چیکدن یاوت واهندے یا نیا*ل ایندا* جھولا ہو.ندے کوئی آبدے مک ساوی چڑی ہے ہر کھاؤے دایانی پیندی یاوت جنگلی مورای اونویں رنگلے پکھتے ، کو جھے پیر آیہ ہن تھانویں جیز ھی شئے ہے ساكوں ايندے ڳيڪڻ دي كوئي ڇاه نئيں نیلی ہو وے یا کہیں وٹن سونے رنگ دی سا کوں ایندے ڈ^{یسی} دی کوئی سک سیں

رنگ

رنگ اتھا ہیں وسدے ہن پر

گے لکے

گے دائے باال و ھوتے منہ نال

گھر ول باہر محصتے ہوئے

رنگ کہیں بندے دے آون تول پہلے

گہیں دے پچھال مُڑ تے ڈیھٹ پچول

کہیں دے پچھال مُڑ تے ڈیھٹ پچول

رنیاں اکھیں تے پانی ڈے چھٹے مارتے

گھر ول باہر ٹر پووٹ نال

رکی پوش فقیر دے سنگ یا

رلی پوش فقیر دے سنگ یا

طیمیاں کول مٹھ دافٹہ پیندی نینگر رلے

جاگ پو ندے ہن

رنگ تال اینویس کمیں ویلیے وی جاگ پوند ہے ہن مینہ لون تول پہلے یاوت پچھال مینہ لون تول پہلے یاوت پچھال دھی یاوت ویک کمیں و ھپ نال یو ہے تے یا کمیں النگ دے پچھوں بگلیاں اندر ماکوں تال ہس ایمو پتہ لبگد ہے ابح کوئی کمیں نال کھل تے یو لے تر شمتیں نے کوئی ون سونے کپڑے پاتن رنگ نویں نی ہوندے اسال سڑکاں بگلیاں تے ہزاریں و چ اسال سڑکاں بگلیاں تے ہزاریں و چ اسال سڑکاں بگلیاں تے ہزاریں و چ انہاں دے کولوں تھی کے لئے دے انہاں دے کولوں تھی کے لئے دی انہاں دے کولوں تھی کے لئے دیاریں دیاری کولوں تھی کے لئے دیاریں دیاری کولوں تھی کے لئے دیاری

سه ماهي سرانيكي بهاولپور-

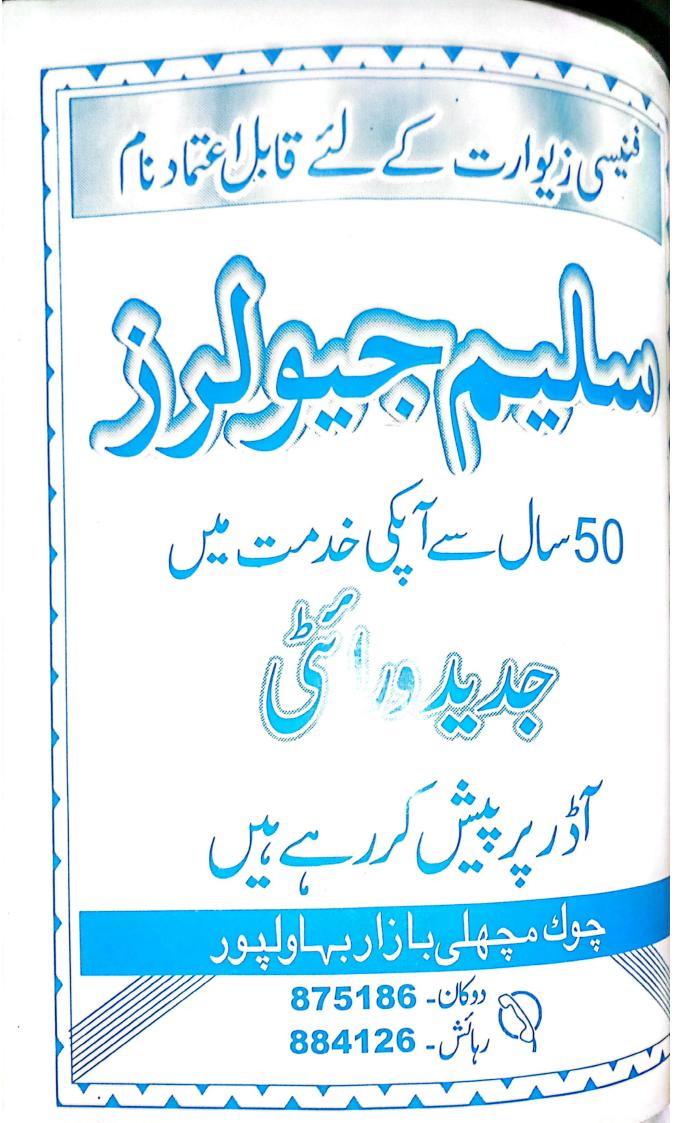
كوثر ثمرين

غزل

النوال من بھانوال دلدار ہا ہو بہو او شخص یڈبی کار ہا اوندے ہو شمال تے گلے اپی جگہ اوندے ہو شمال اوندے رہ گئے اپنی جگہ بر الل وچ بیار دا اظہار ہا کتنے یوسف مُل وکاندے رہ گئے ہر زمانہ مصر دا ، بازار ہا بن برھیدی کیویں ہنجوال دے آبوں منظم کیتے حوصلہ درکار ہا جبر رت وچ شعر میں آبدی رہیم، طبط کیتے حوصلہ درکار ہا جبر رت وچ شعر میں آبدی رہیم، میڈبے کولوں ہی آبوں ایبو ہتھیار ہا میڈبے کولوں ہی آبوں ایبو ہتھیار ہا نوکری دی بگول وچ او مر گیا بیب وچ ڈگری تے ہتھ اخبار ہا جیب وچ ڈگری تے ہتھ اخبار ہا

غزل

ر نگین سارے کیا چھدو کھ یاد رہے کھ کھل بگوسے کھے کھا بگوسے نقدیر دی گردش وج گھریا ترٹے ہوئے بینے یاد آئے نقدیر دی گردش وج گھریا ترٹے ہوئے بینے یاد آئے راتیں کول تارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوے کنڈے تال ول وی کنڈے بن کنڈیال نول ساکول کیا شکوہ پھلال نے مارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے پھلال نے مارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے بیج و فراز خصت ہارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے بارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے بارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے بارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے بارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے بارہے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے دریا کنارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بگوسے میں دا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک من دا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک من دا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک من دا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک من دا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک ماون رہ کھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک ماون رہ گھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک ماون رہ گھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک ماون رہ کھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک ماکن رہ کھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک ماکن رہ کھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک کھا بیک کھا کھا بیک کھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک کھا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک کھا بیک کھا بیک کھٹور اشارے کیا چھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک کھا بیک کھا بیکھدو کھے یاد رہیے کھے کھا بیک کھا بیک



QUARTERLY 'SIRAIKI'BAHAWALPUR

خواجه فرید صدی دیاں چار دینهواری تقریبات الله أله الله المعامل معال الما إلى المعال عصر الما بمار عصر الما المار عصر المار ال مرادر والعراق وي نمائذ خواجہ فریڈ نال متعلق کتابیں ، نوادرات تے روہی دیاں مصنوعات دی نمائش اس نمائش وچ شامل تھیوٹ والیئیں کتابیں ، نوادرات تے مصنوعات تے پہلاانعام =/7000 ، رو جھاانعام =/5000 اتے تر بھھاانعام =/3000 رویے ڈتاولی رِّ وِجِمَا رِّينَهِ وَمِنْ فِمنْ 6ر نومبر دَى شام پنجِ وَجِع تریجسا بینجه انوار 7, نومبر شام ست وجے چُوتها پُينهِ سوموار 8, نومبر شام ست وج كاندهى: سرائيكي ادبي مجلس جهوك سرائيكي بهاولپور فون نمير: 883990 (يعد مغرب)